منشائے محمدؐ ہے شفاعت کا وسیلہ
ضیاؔ رہے تابعِ منشائے محمد ﷺ
علامہ ضیاء القادری بدایونی علیہ الرحمہ

منشائے رسول ﷺ

محمد منشا تابش قصوری

باہتمام: فضلِ کبیر فاؤنڈیشن
خیابانِ حُجرہ شریف ○ الجیرروڈ ○ ہنجروال لاہور

منشائے محمدؐ ہے شفاعت کا وسیلہ
ضیاؔ رہے تابعِ منشائے محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

علامہ ضیاؔ القادری بدایونی علیہ الرحمہ

منشائے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جلد اول

محمد منشا تابش قصوری

باہتمام: فضلِ کبیر فاؤنڈیشن
خیابانِ حجرہ شریف ۰ البکیر روڈ ۰ ہنجروال لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلی اللہ علی النبی الامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صلوٰۃ وسلاما علیک یا رسول اللہ قلت حیلتی

انت وسیلتی ادرکنی یا سیدی یا رسول اللہ

84701

نام کتاب ـــــــ منشائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف ـــــــ محمد منشا تابش قصوری

ناشر ـــــــ فضل کبیر فاؤنڈیشن خیابان چوہ شریف، لاہور

مرتب ـــــــ حافظ محمد مسعود اشرف قصوری ایم اے

خطاطی ـــــــ محمد سلیم الٰہی طالب النوری مریدکے

اشاعت اول ـــــــ ماہ رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ / ستمبر ۲۰۰۸ء

مطبع ـــــــ

ملنے کا پتہ

مکتبہ اشرفیہ ⊙ مریدکے (شیخوپورہ)

Marfat.com

نعت آبِ حیات

کلمہ نعت سُنتے ہی دل کو سکون و اطمینان کی بے پایاں دولت نصیب ہو جاتی ہے۔ خالقِ کل نے باعثِ تخلیقِ عالم، نبی مکرّم، نورِ مجسّم، رسُولِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو ظہور فرماتے ہی اپنے محبوب کی نعت کا اپنی شان کے مطابق آغاز فرمایا۔ اور تخلیقِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے تعارف کی علّتِ غایہ ٹھہراتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

کُنتُ کَنزًا مَخفِیًا فَاَحبَبتُ اَن اُعرَفَ فَخَلَقتُ مُحَمَّدًا۔

کُنتُ کَنزًا مَخفِیًا کا راز تابش کھل گیا
جب جہاں میں سَرورِ دُنیا و دیں پیدا ہوئے

اس حدیثِ قدسی سے واضح ہو رہا ہے کہ تخلیق حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی محبت و معرفت اور نعت کی بنیاد رکھ دی گئی۔ خیال رہے کہ رحمۃ للعالمین سیّد المرسلین، خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے ظہور کی تین حالتیں ہیں۔

۱۔ خِلقت ۲۔ وِلادت ۳۔ بعثت

آپ کی خِلقت ظہورِ کائنات کا باعث ہوئی۔ آپ کی ولادت ۲۲ اپریل ۵۷۱ء واقعہ اصحابِ فیل کے پچپن دن بعد ہوئی اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم چالیس سال کے ہوئے تو بعثت کا حکم ہُوا، یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلانِ نبوّت و رسالت فرمایا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کی تخلیق سے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کا آغاز ہوا۔ پہلے پہل آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کی ذاتِ اقدس پر خداوند کریم نے صلوٰۃ وسلام سے نعت پڑھی پھر فرشتوں سے اِس مبارک عمل کا وظیفہ کرانا شروع کیا۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کی امت کو تشویق و تحریص دلاتے ہوئے یوں فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ (پارہ ۲۲ الاحزاب)

تاہم اصطلاحاً جسے نعت سے تعبیر کیا گیا اسے ہم ولادتِ باسعادت کے وقت سے ہی ابتدا کا نام دیں تو کوئی مضایقہ نہیں ہوگا۔ بصورت دیگر بعثت کو تو یقیناً تمہید قرار دیا جاسکتا ہے جس کا اظہار ربّ العزت جلّ وعلا نے یوں فرمایا ہے۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْہِمْ رَسُوْلًا ۝

بقولِ حفیظ جالندھری علیہ الرحمۃ

دو جہاں میں تھا ہی کیا تیرے سوا
کیا ہمیں دیتا خدا تیرے سوا

اعلانِ نبوت کے ساتھ ہی یہود و نصاریٰ اور مشرکین مکہ نے آپ کی ذاتِ ستودہ صفات کو ظلم و ستم کا نشانہ بنایا تو صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، نے نعت کی صورت میں جوابی کاروائی شروع کر دی۔

یہاں ہم سب سے پہلے مدینہ طیبہ کی ان ننھی منّی بچیوں کو خراجِ عقیدت و محبّت پیش کرتے ہیں جنہوں نے سیّدِ عالم، محسنِ اعظم، نبی مکرّم صلی اللہ علیہ وسلم کا ان اشعار سے استقبال کیا۔

طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا مِنْ ثَنِیَّۃِ الْوَدَاعِ
وَجَبَتْ شُکْرُ عَلَیْنَا مَا دَعَا لِلّٰہِ دَاعِیْ

اور پھر وہ منظر کیسا ہوگا جب سیّدِ عالم، حبیبِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم نے صحابہ کرام کے نورانی اجتماع میں حضرت حسّان بن ثابت سے اپنی نعت

Marfat.com

سننے کے لیے منبر پر بٹھا کر یوں دعاؤں سے نواز رہے ہوں گے اَللّٰھُمَّ اَیِّدْہُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ : الٰہی روح القدس (جبرائیل امین) سے اس کی مدد فرما اور پھر حضرت حسّان بن ثابت چہرہ والضحیٰ پر نظریں جمائے یوں گنگنا رہے ہوں گے۔

وَاَحْسَنَ مِنْکَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَیْنِیْ
وَاَجْمَلَ مِنْکَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ کُلِّ عَیْبٍ
کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَاءُ

ترجمہ: اے اللہ کے محبوب! میری آنکھ نے آج تک آپ جیسا حسین دیکھا ہی نہیں اور کسی ماں نے آپ سے زیادہ خوبصورت بچہ جنا ہی نہیں۔ آپ ہر عیب و خامی سے پاک پیدا فرمائے گئے۔ گویا جیسا آپنے چاہا خالق نے آپ کو ویسا ہی تخلیق کر دیا۔

اور آپ ہی کی طرف یہ شعر بھی منسوب ہے۔

مَا اِنْ مَّدَحْتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِیْ
لٰکِنْ مَدَحْتُ مَقَالَتِیْ بِمُحَمَّدٖ

حضرت الحاج محمد علی ظہوری قصوری نے اس شعر کا کیا خوب ترجمہ کیا ہے۔

ے ظہوری تیرے توں ظاہر اھیدا اپناتے کجھ وی نئیں
زباں میری بیاں تیرا، تیرے اظہار دی خاطر

جیسے دیکھا دیکھی آج کل نعت خواں اور نعت گو بڑھتے جا رہے ہیں صحابہ کرام بھی بارگاہِ حبیب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم میں نعتیں لکھ لکھ کر پیش کرنے لگے۔ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا جان حضرت عبّاس بارگاہ بے کس

Marfat.com

پناہ میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم اجازت فرمایئے تاکہ میں آپ کی خدمت میں نعت سنانے کی سعادت حاصل کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلّم نے اجازت مرحمت فرمائی تو حضرت عبّاس نے آٹھ اشعار پر مشتمل نعت شریف پڑھی جس کے آخری دو شعر ملاحظہ فرمائیں۔

وَاَنْتَ وُلِدْتَ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ   وَضَاءَتْ بِنُوْرِکَ الْاُفُق،
فَنَحْنُ فِیْ ذٰلِکَ الضِّیَاءِ وَفِی   النُّوْرِ وَ سُبُلِ الرَّشَادِ نَخْتَرِقُ

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلّم کی ولادتِ باسعادت سے تمام زمین روشن ہو گئی اور آپ کے نور سے آفاق منوّر ہو گئے، بس ہم اسی نور سے صراطِ مستقیم پر گامزن ہیں۔

یوں ہی ایک محفلِ نعت حضرت عبّاس کی سرپرستی میں انعقاد پذیر تھی جس میں حضرت ابوطفیل عامر بن واصلہ نعتیہ کلام پیش کر رہے تھے۔ ان کے ایک شعر سے قلب و نگاہ کو منوّر فرمایئے:

اِنَّ النَّبِیَّ هُوَ النُّوْرُ الَّذِیْ کُشِطَتْ
بِهٖ عَمَایَاتُ مَاضِیْنَا وَ بَاقِیْنَا

ترجمہ: بے شک وہ نبی مکرّم ہیں جن کے انوار و تجلّیات سے ہماری تمام اگلی پچھلی خطائیں محو کر دی گئیں۔

حضرت کعب بن مالک ایک مرتبہ نعت پڑھتے ہوئے یوں گویا ہوتے:

وَرَدْنَاهُ وَ نُوْرُ اللّٰهِ یَجْلُوْا
دُجَی الظَّلْمَاءِ عَنَّا وَالْخَطَاءِ

ترجمہ: ہم (میدانِ بدر) میں ایسی کیفیت میں اُترے کہ اللہ کے نور صلی اللہ علیہ وسلّم نے اندھیری رات کے پردے اور ہمارے دلوں سے اندھیرے دور فرما دیئے۔ نیز فرمایا:

Marfat.com

رَسُوْلُ اللّٰہِ یُقَدِّمُنَا بِاَمْرٍ   مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ اَحْکَمُ بِالْقَضَاءِ

ترجمہ: رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے ارشاداتِ عالیہ پر ہم سب سے زیادہ اور سب سے پہلے عمل پیرا ہوتے اور اللہ تعالےٰ کی رضا پر بڑے کاربند تھے۔

صحابہ کرام کے ساتھ ساتھ صحابیات بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کی محبّت میں نعتیں تیار کرتیں اور پڑھتی رہتیں، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی پھوپھی صاحبہ حضرت اروٰی کا ایک شعر ملاحظہ فرمائیے۔

عَلٰی نُوْرِ الْبِلَادِ مَعًا جَمِیْعًا   رَسُوْلُ اللّٰہِ اَحْمَدُ فَاتْرُکِیْنِیْ

ترجمہ: تمام شہروں کو منوّر کرنے والے رسول احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کی فرقت میں مجھے رونے دو:

؎ محبّت کی بے تابیاں کچھ نہ پوچھو   رُخِ مصطفےٰ کا خیال آگیا ہے

(نسیم بستوی)

سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلّم کی رضاعی والدہ حضرت اُمّ ایمن جنہیں یہ سعادت نصیب ہوئی کہ بعد از وصال حضرت سیّدہ آمنہ آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو اپنی کفالت و حفاظت میں لیا۔ جن کے متعلق ارشادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم ہے "اُمّ اَیْمَن اُمِّی بَعْدَ اُمِّی"، امّ ایمن میری والدہ ماجدہ کے بعد میری والدہ ہیں۔ ان کے ایک نعتیہ شعر سے اپنے عشق کی دولت میں اضافہ کیجیے۔

وَلَقَدْ کَانَ بَعْدَ ذٰلِکَ نُوْرًا   وَسِرَاجًا یُضِیْئُ فِی الظُّلْمَاءِ

ترجمہ: قسم بخدا! ان تمام کمالات کے علاوہ آپ سراجِ منیر بھی ہیں، ایسے کہ جو اندھیروں میں روشنی کرتا ہے۔

اب حضرت عبداللہ بن زبعری قریشی کا ایک نعتیہ شعر بھی گنگنائیے۔

عَلَیْکَ مِنْ سِمَةِ الْمَلِیْکِ عَلَامَةٌ   نُوْرٌ اَغَرُّ وَخَاتَمٌ مَخْتُوْمٌ

Marfat.com

ترجمہ: یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلّم اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک نشان ہیں چمکتے ہوئے نور اور خاتم النبیین، نیز مختوم ہیں۔

یوں ہی ایک دن حضرت جارود بن معلّیٰ بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلّم میں دست بستہ کھڑے ہو کر یوں نعت پڑھنے لگے:

یَا نَبِیَّ الْھُدٰی اَتَتْکَ رِجَالٌ
قَطَعَتْ قَدْ فَدًا وَ الاٰ فَالَا

اے ہدایت سے سرفراز فرمانے والے نبی! صلی اللہ علیہ وسلّم آپ کی خدمت میں حاضری کے لیے عشّاق صحراؤں اور جنگلوں کا دشوار گزار سفر کر کے آتے رہے۔

بارگاہِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم میں چند نعت گو صحابہ کرام کے نعتیہ اشعار بطور نمونہ پیش کئے گئے ہیں۔ اکابر صحابہ خصوصًا خلفائے راشدین نے جن جذبات کا اظہار فرمایا، اگر رقم کئے جائیں تو ایک دفتر درکار ہے۔ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا تو ایک ضخیم و عظیم نعتیہ دیوان "دیوانِ علی" بھی پایا جاتا ہے۔ جیسے حضرة حسان بن ثابت کا دیوان بھی دنیائے اسلام کے مختلف ممالک سے شائع ہو رہا ہے۔

صحابہ کرام کے بعد تابعین کی جماعت پر بھی نظر ڈالی جائے تو بے شمار تابعین نعتیہ دیوان اٹھائے ہوئے دربارِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم میں دست بستہ اپنا اپنا کلام پڑھتے سنائی دیتے ہیں۔ یہ دیکھیے سیّد التابعین امام الائمہ امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت اپنا پورا نعتیہ دیوان لئے نہایت والہانہ انداز میں عرض گزار ہیں۔

یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ جِئْتُکَ قَاصِدًا
اَرْجُوْ رِضَاکَ وَاحْتَمِیْ بِحِمَاکَ

Marfat.com

اے پیشوائے دوسرا در پر ہوں تیرے آپڑا — چشم کرم بہر خدا، چشم کرم بہر خدا
تیری عنایت چاہیئے تیری حمایت چاہیئے — مطلوب ہے تیری طلب محبوب ہے تیری رضا

سیدنا غوث اعظم بارگاہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم میں یوں استغاثہ کر رہے ہیں

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا — یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا
اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ غَمٍّ مُّغْرَقٌ — خُذْ یَدِیْ سَہِّلْ لَنَا اَشْکَالَنَا

الغرض اس کائنات میں جتنی بھی زبانیں بولی جارہی ہیں سبھی نعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مستفیض ہیں بلکہ کوئی بولی اس وقت تک بولی نہ بن سکی جب تک اسے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کرم سے بہرہ مند نہ فرمایا۔

راقم السطور نے عرصہ تیس سال قبل، عربی، فارسی، اردو، پنجابی، ہندی، سندھی، ترکی، سرائیکی اور انگریزی استغاثوں پر مشتمل ,, اغثنی یارسول اللہ'' کے نام سے ایک کتاب مرتب کی جسے بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی اور بار بار شائع ہوتی آرہی ہے۔

برصغیر پاک و ہند کے اکابر اسلام اور شعرائے کرام نے اتنا عظیم نعتیہ ذخیرہ عطا کیا ہے کہ اس کا بیان کار دارد ـــــ مولانا شاہ احمد رضا بریلوی سے لے کر مولانا ضیاء القادری بدایونی کے علاوہ بے شمار ایسی عالی مرتبت شخصیتیں پائی جاتی ہیں جنہیں نعت شریف کے سلسلے میں بڑا مقام حاصل ہے۔

اگر راقم الحروف ان کی لکھی ہوئی نعتوں پر تبصرہ کرے تو کئی صفحات ختم ہو جائیں۔ اس لیے عنوان بالا پر چند کلمات درج ہیں۔

نعت، آبِ حیات ہے۔ جس خوش نصیب کو اس کا ایک جرعہ بھی نصیب

Marfat.com

ہو وہ امر ہو گیا۔ فنا کے بعد وہ بقا کی وادی میں نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے مالامال رہے گا۔ نعت کے حوالے سے صدیوں پہلے اس جہانِ فانی سے کوچ کر جانے والے آج کل کے لاکھوں چلتے پھرتے زندہ انسانوں سے زیادہ شہرت و مقبولیت کے مالک ہیں۔ گویا کہ وہ یہیں چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے نعتِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے دل بہلا رہے ہیں۔ تو پھر کیوں نہ کہوں کہ انہوں نے نعتِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے آبِ حیات کو نوش فرما کر ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کر لی۔ اب آبِ حیات کو "منشائے رسول" صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

فقط

محمد منشا تابش قصوری

مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

Marfat.com

خیابانِ چوُرہ شریف میں

عدیمُ النظیر استقبالیہ

۴ اگست ۲۰۰۸ء یکم شعبان المعظّم ۱۴۲۹ھ بروز پیر حضرت علّامہ مولانا ابوظفر سیّد احمد شاہ صاحب نقوی بخاری مدظلّہ کی طرف سے فون پر شیخ المشائخ عالمی مبلغ سلام، رفیع الشمام، محترم المقام پیر طریقت رہبر شریعت حضرت الحاج صاحبزادہ پیر سیّد محمّد کبیر علی شاہ صاحب زیب سجادہ آستانہ عالیہ چوُرہ شریف بانی خیابانِ چوُرہ شریف (کبیر روڈ) ہنجروال لاہور — کا ارشاد سُنایا کہ حضرت پیر صاحب دامت برکاتہم العالیہ یاد فرماتے ہیں "نمازِ عشا تک خیابانِ چوُرہ شریف پہنچ جائیں"۔

فرمانِ عالی شان پر عمل پیرا ہوئے اور آپ کی خدمتِ اقدس میں وقت پر حاضر ہو گئے تو آپ نے فرمایا "ہم نے پنجاب اسمبلی کے ان عالی مرتبت، عاشقان رسُولِ کریم (علیہ التحیۃ والتسلیم) کے عظیم الشّان اور عدیم النظیر مجاہدانہ کارنامہ سرانجام دینے پر، ایک پاکیزہ استقبالیہ کا اہتمام کیا ہے"۔

عرض کیا، ان مجاہدین نے کیا کارنامہ سرانجام دیا ہے؟ آپ نے فرمایا پنجاب اسمبلی میں ہمیشہ سے معمول چلا آرہا ہے کہ ہر اجلاس کی کاروائی کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوتا ہے اور نعت سے اغماض برتا جاتا ہے۔ مگر ان رفقا نے پہلے ہی اجلاس میں نہایت عمدہ انداز میں نعت رسُولِ کریم ﷺ

Marfat.com

بعد از تلاوت قرآن مجید پڑھنے کی متفقہ قرار داد پاس کرائی ہے جس کے باعث ان معزّزین کی خدمت میں ھدیۂ تبریک وتحسین پیش کرنے کیلئے ہر شعبۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے احباب کو مدعو کیا گیا ہے جن میں علماء کرام ومشائخ عظام اہلِ علم وقلم، عدلیہ اور صحافت سے تعلّق رکھنے والی شخصیات تشریف فرما تھیں۔

حضرت پیر طریقت سیّد محمد کبیر علی شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے مریدین ومعتقدین، خادمین ومتوسلین بھی خاصی تعداد میں موجود تھے۔ غالب گمان ہے کہ جمیع حاضرین کی تعداد تین صد کے لگ بھگ تھی۔

حضرت صاحبزادہ سیّد احمد سبطین حیدر مجدّدی گیلانی جانشین تاجدار جورہ شریف قمر المشائخ الحافظ القاری صاحبزادہ سیّد محمد مصطفین حیدر وارث مسند مجددیہ حیدریہ

جناب علامہ سید شمس الدین بخاری صاحب، محترم جناب طاہر محمود ہندلی صاحب ایم پی اے، جناب نوشیر لنگڑیال صاحب ایم پی اے

محترم جناب اعجاز شفیع صاحب ایم پی اے، علامہ جناب ظفر الحق چشتی صاحب، جناب علامہ رضاالدین صدّیقی صاحب

جناب مولانا عبد الغفور سیّالوی صاحب، ○ جناب مولانا صاحبزادہ رضاالمصطفےٰ نقشبندی صاحب

جناب مفتی محمد خان قادری صاحب، جناب مولانا ضیاالحق نقشبندی صاحب، جناب عمران حسین چوہدری صاحب

جناب مولانا قاری نذیر احمد قادری ایسے کثیر التعداد علماء وزعماء اور وزراء شریک تقریب تھے۔

یہ ایمان افروز، رُوح پرور اور پُرسکون "تقریب کبیر" میرے لیے تعجّب انگیز تھی کہ پیر صاحب مدظلہ نے ایک عرصہ سے ایسی نرالی، اصلاحی، دینی و روحانی تقریبات کو شروع کر رکھا ہے جن کی اس دور میں انتہائی ضرورت ہے۔ تحریک تحفّظ پاکستان، ردائے کبیر یعنی چادر اوڑھ تحریک اور اب جدید طبقہ کو عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کی دولت ابدی سے بہرہ مند کرنے کیلئے پنجاب اسمبلی کے ممبران کی اس طرح حوصلہ افزائی، یہ آپ ہی کا حصّہ ہے۔

حالانکہ مشائخ کرام کی پاکستان میں کمی نہیں، ذرا تدبّر سے کام لیں تو سلاف کے کارناموں کو از سر نو زندہ کر سکتے ہیں، مگر نہ جانے کیوں اپنی اپنی ذات

Marfat.com

میں مگن ہیں۔ خربوزہ خربوزے کو دیکھ کر رنگ پکڑتا ہے، ممکن ہے حضرت صاحبزادہ پیر سید محمد کبیر علی شاہ صاحب مدظلہٗ کی اقتدا کرتے ہوئے اپنے جذبات مقدسہ کو خانقاہوں کے ماحول سے باہر بھی پھیلانے کی طرح ڈالیں۔

اس عدیم النظیر تقریب استقبالیہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید اور نعت رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم سے ہوا اور پھر نعتوں سے حاضرین و سامعین کو محظوظ ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ نقیب محفل، علوم جدیدہ و قدیمہ پر گہری نظر رکھنے والے نوجوان محترم و مکرم جناب محمد نواز کھرل صاحب زید مجدہٗ تھے۔ موصوف نے اس خوبصورتی سے نقابت فرمائی کہ حق ادا کر دیا۔

بعدہٗ ممبران پنجاب اسمبلی کی باری آئی اور صاحب نقابت نے یکے بعد دیگرے ان غیور مجاہدین کو دعوت خطاب دی جنہوں نے پنجاب اسمبلی ہاؤس کو نعرہ ہائے تکبیر و رسالت سے شاد کام کیا، ان دوستوں نے اس عشق و محبت اور جوش و خروش سے نعرے لگائے کہ اسمبلی ھال کی دیواریں یارسول اللہ یارسول اللہ سے گونجنے لگیں۔ جب یہ حضرات اس تقریب کبیر میں تقاریر کر رہے تھے تو ان کا جوش و جذبہ حاضرین سے از خود داد وصول کر رہا تھا۔

آخر میں شیخ طریقت حضرت پیر صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے مختصر مگر جامع اور دلنواز کلمات طیبات سے نوازتے ہوئے فرمایا۔ اس تقریب مبارکہ کے انعقاد کا مقصد صرف اور صرف رضائے خدا و مصطفٰے ہے اور میرے لخت جگر نور نظر الحاج الحافظ القاری مولانا علامہ پیر صاحبزادہ سید احمد مصطفین حیدر زید مجدہٗ کی صحت و تندرستی مطلوب ہے۔ جسے دو ماہ قبل سفاک دہشت گردوں نے بڑی بے دردی سے شدید ترین تشدد کیا، یہاں تک کہ زبان کاٹ کر جیل روڈ پر پھینک گئے۔ اس ضعیفی اور بڑھاپے کے عالم میں میرے لیے یہ انتہائی سخت

Marfat.com

ترین ابتلاء، آزمائش اور امتحان ہے۔ میں نے سوچا، اس ذاتِ کریم کا ایسی حالت میں بھی شکر ادا کرنا چاہیئے جس نے صبر و استقامت کی دولتِ عظیمہ عطا فرمائی اور میرے لیے ایسی روحانی محافل ہی سکون و اطمینان کا باعث ہیں۔

دُعائے خاص کی، آپ نے مہمانانِ گرامی کی ضیافت کا بہت ہی وسیع اہتمام کر رکھا تھا۔ سچّی بات ہے کہ مہمانانِ گرامی اس وسیع و کشادہ ضیافت پر حیران تھے کہ ایسے صبر آزما مرحلہ میں اللہ تعالیٰ کے شکر کی ادائیگی کس حسین انداز میں کی جا رہی ہے۔

راقم الحروف اس تقریبِ کبیر و سعید سے اتنا متاثر ہوا کہ میں نے اسی وقت ارادہ کیا کہ بارگاہِ رسالت مآب میں، جو کچھ منظوم معروضات پیش کی ہیں اُن کا انتساب حضرت پیر صاحب قبلہ مدظلہ، کے نام نامی اسم گرامی سے کیا جائے۔

چنانچہ مورخہ ۲۲ اگست ۲۰۰۸ء کو آپ کی خدمتِ عالیہ میں حاضر ہوا۔ آپ نے شفقت سے نوازا اور اپنے ساتھ ضیاء القرآن کمپنی لاہور لے آئے وہاں حضرت صاحبزادہ پیر حفیظ البرکات مدظلہ، (شہزادہ پیر محمد کرم شاہ صاحب الازہری علیہ الرحمۃ) نے بڑی محبّت کا اظہار فرمایا۔ وہاں سے فراغت کے بعد حضرت قبلہ پیر صاحب نے بے حد کرم فرماتے ہوئے حضرت صاحبزادہ پیر سیّد احمد السبطین حیدر مدظلہ، ایم اے، سے فرمایا: "گاڑی مُرید کے لے چلیں ــــــ راقم اپنی حیثیت کو جانتا پہچانتا ہے، اس سے مجھے بڑی شرمساری سی ہوئی مگر پیر صاحب مدظلہ، سُنی اَن سُنی کرتے ہوئے مُرید کے کی طرف رواں دواں ہوئے۔ تو مناسب سمجھتے ہوئے عرض کیا:

سرکار! میرا ارادہ ہے اپنے نعتیہ کلام کا انتساب آپ کے نام کر دوں۔

Marfat.com

آپ نے فرمایا" کیا نام رکھا ہے ـــــ عرض کیا آپ ہی تجویز فرمائیے
تاہم میں نے آبِ حیات رکھا ہے۔ آپ نے ایک لمحہ بعد فرمایا، میرا خیال ہے
"منشائے رسول صلی اللہ علیہ وسلم" رکھیں، اور اس کی اشاعت میرے ذمہ!!
سبحان اللہ! کیا کرم نوازی اور شفقت ہے۔

چنانچہ ۲۳ اگست کو کتاب پیش کی، آپ نے ملاحظہ فرمائی اور اب آپ کی شفقت، عنایت اور منشائے خاص سے قارئین کے ذوق کا سامان بن چکی ہے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ جلّ وعلیٰ حضرت صاحبزادہ سید احمد مصطفین حیدر مدظلہ کو سیدِ عالم، رحمت مجسم، نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پایاں رحمت سے نوازتے ہوئے جلد شفائے کاملہ سے بہرہ مند فرمائے اور حضرت پیر طریقت، کبیر ملت دامت برکاتہم العالیہ کا سایہ صحت وسلامتی کے ساتھ ہمیشہ قائم رکھے۔
آمین ثم آمین

محتاجِ دعا

محمد منشا تابش قصوری

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

۲۲ شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ
۲۵ اگست ۲۰۰۸ء دوشنبہ

Marfat.com

انتساب کبیر

بندہ اپنی اِس منظوم کتاب "منشائے رسول" صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کو

سلطان الفقراء خواجۂ خواجگان حضرت خواجہ فقیر محمدؒ چوراہی گیلانی مجددی نقشبندی علیہ الرحمۃ

اور

آپ کے جانشین، مسند آرائے روحانیت حضرت خواجہ احمد نبی چوراہی گیلانی مجددی نقشبندی علیہ الرحمۃ المعروف زُلفاں والی سرکار، جن کے جلیل القدر خلفاء نے سالکان راہِ طریقت کی عدیم المثال رہنمائی فرمائی، کے نامِ نامی اسمائے گرامی سے منسوب کرتے ہوئے خاص رُوحانی سکون محسوس کر رہا ہے۔ اُمید ہے میری اِس ناتمام سی نذر کو قبول فرمائیں گے: ع

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را!

محمد منشا تابش قصوری عفی عنہ

Marfat.com

حمدِ ربّ

الٰہی تو ہے خالقِ دوسرا — تری ذات ہے لائق ہر ثنا
زمین و زماں ترے محتاج ہیں — مکین و مکاں ترے محتاج ہیں

یہ ہفت آسماں تو نے پیدا کیے — زمین و زماں تو نے پیدا کیے
ہیں قدرت کے مظہر یہ حجر و شجر — یہ ارض و سما اور شمس و قمر

ہیں جلوے ترے ہر جگہ ہو بہو — ترا ذکر ہے ہر جگہ کُو بہ کُو
گلستان کے مرغانِ رنگیں بیاں — سبھی ہیں ترے ذکر میں تر زباں

اے ربّ العلیٰ خالقِ بحر و بر — بھروسہ ہے مجھے تری ذات پر
نگاہیں ہیں لا تقنطُوا پر مری — خطا کار پر ہو عنایت تری

الٰہی میں لاچار و نادار ہوں — گنہگار ہوں اور خطا کار ہوں
کرم کر اے ربّ رحیم و کریم — بحقِ محمد رؤفٌ رّحیم

کرم مجھ پہ ہو مالکِ کائنات — ہوں آسان سب امتحانِ حیات
بروزِ قیامت اے ربّ جہاں — ترا فضل ہو مجھ پہ سایہ کناں

Marfat.com

تو ہی بیکسوں کا مددگار ہے
تو ہی غم کے ماروں کا غمخوار ہے
ہے مخلوق ساجد تو مسجود ہے
ہے انسان عابد تو معبود ہے

جو ہے راہ سیدھی دکھلا دے مجھے
اسی راہ پر پھر چلا دے مجھے
کہ جو ہے ترے نیک بندوں کی راہ
جو ہے ترے اخلاص مندوں کی راہ

کہ جن پر ترے خاص انعام ہیں
ترے جن پہ الطاف و اکرام ہیں
تری بارگاہ اے سمیع الدّعا
ہے تابش قصوری کی یہ التجا

دکھلا دے اُنھی کی رہ مستقیم
خدایا تو ہی ہے غفور رحیم
ہو تابش کو یوں شاد کامی عطا
کہ ہو دولتِ نیک نامی عطا

یہی عرض تابش قصوری کی ہے
تمنّا فقط قلب نوری کی ہے
الٰہی بحقِ محمد رسول
گزارش گنہگار کی ہو قبول

دمِ واپسیں نام تیرا رہے
مری زندگی کا سویرا رہے
میرے لب پہ نغمۂ توحید ہو
تو پھر موت میری بڑی عید ہو

الٰہی بحقِ شہِ انبیاء
ہو مقبول تابش کی یہ التجا

Marfat.com

میری برباد بستی کو بسا دو یا رسول اللہ
کنارے پر مری کشتی لگا دو یا رسول اللہ

میرے تاریک دل پر نور کی برسات ہو جائے
میرے قلبِ سیہ کو جگمگا دو یا رسول اللہ

میرا آئینۂ دل دن بدن سیاہ ہوتا جاتا ہے
رہِ للہ جلا دو یا ضیاء دو یا رسول اللہ

میری نظریں تمہاری دید کی طالب ہیں مدت سے
رخِ پُر نور سے پردہ اٹھا دو یا رسول اللہ

گرا ہوں بحرِ عصیاں میں گرفتارِ مصائب ہوں
مجھے اس قید سے للہ چھڑا دو یا رسول اللہ

دلِ اندوہگیں پر ہو نزولِ رحمتِ باری
بجاہِ حق شرابِ روح فزا دو یا رسول اللہ

اسے میخانۂ دنیا میں جانے کی ضرورت کیا؟
جسے صہبائے الفت تم پلا دو یا رسول اللہ

میری تقدیر بن جائے میری قسمت سنور جائے
مریضانِ محبت میں بٹھا دو یا رسول اللہ

Marfat.com

پریشانِ حال پر لِلّٰہ نگاہِ لطف ہو جائے
سنو آہ و فغاں غم کو مٹا دو یا رسول اللہ

رحیم بیکساں تم ہو حکیم دردمنداں ہو
طبیبِ مرضِ عصیاں ہو، دوا دو یا رسول اللہ

میرا مسکن مدینہ ہو میرا مدفن مدینہ ہو
میرا سینہ مدینہ ہی بنا دو یا رسول اللہ

سرِ میدانِ محشر بارِ عصیاں سے ہراساں ہوں
مجھے مژدہ شفاعت کا سنا دو یا رسول اللہ

دفورِ شوق سے بیدار ہیں عاشق مدینے کے
مجھے بھی خوابِ غفلت سے جگا دو یا رسول اللہ

یہی ہے آرزوئے زندگی تابش قصوری کی
دمِ آخر رُخِ زیبا دکھا دو یا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Marfat.com

عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خدایا کر عطا عشقِ دوامی
حضوری میں رہوں ہر دم سلامی
محمد مصطفیٰ پر جاں فدا ہو
یہی ہے آرزو میری مدامی
یقیناً ہو چکا ہے نقشِ دل پر
خدا و مصطفیٰ کا نامِ نامی
مجھے ان نسبتوں کا پاس دے
جو تیری رحمت سے ہیں گرامی
نبی کی نعت گوئی کی بدولت
سعادت یافتہ سعدی نظامی
نفس گم کردہ می آید ہمیشہ
جنید و بایزید ایں جا تمامی
میرے ہاتھوں میں ہے دامن نبی کا
خوشا قسمت ملی ان کی غلامی
ہو تابش خاتمہ عشقِ نبی پر
میسّر ہو مجھے یوں شادکامی
مشرّف گرچہ شد سہ بار تابش
ہے حسرت حاضری کی مثلِ جامی
بحقِ سیّد الکونین تابش
عطا ہو عشقِ رومی سوزِ جامی

Marfat.com

مرحبا مرحبا!

یا حبیبِ خدا، سرورِ دوسرا، مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا
سُورۂ والضحیٰ، چہرۂ مصطفےٰ، مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

پیکرِ نور، نورٌ علیٰ نور ہیں، آپ مختار و محبوب و منظور ہیں
آپ کی ہر ادا باصفا حق نما، مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

تیرا دیدار، دیدارِ حق بالیقیں، تیری گفتار شرح کتابِ مبیں
تیری رفتار پر شبِ اسرا فدا، مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

عشقِ طیبہ میرا تجھکو ہے ڈھونڈتا مجھ کو تیرے سوا کچھ نہیں سوجھتا
ہو کرم کی نگاہ پُرخطا پر عطا، مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

یا حبیبِ خدا، آپ کے ماسوا، کون سُنتا ہے فریاد صلِّ علیٰ
غم میں ہوں مبتلا، ساقیا کچھ پلا، مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا!

حسرتِ دید ہر دَم ستائے مجھے، کون احوال میرے سنائے تجھے
آپ سے کیا نہاں، سب عیاں برملا، مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

84701

Marfat.com

میرے تاریک دل کو جلا بخشیئے، میرے قلبِ حزیں کو غذا بخشیئے
ہے یہی التجا میرے مشکل کشا، مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

جامِ عرفانِ طیبہ پلا دیجیئے، دردِ فرقت خدارا مٹا دیجیئے
دیکھئے نوری چہرے سے پردہ اٹھا، مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

آپ کے میکدہ کی سدا خیر ہو، آپ ان کو بھی دیتے ہیں جو غیر ہو
بحرِ جود و سخا ہے رواں آپ کا، مرحبا مرحبا مرحبا مرحبا

ہے یہ تابش قصوری غلام آپ کا، ذکر کرتا ہے یہ صبح و شام آپ کا
ہو مقدّر میں اس کے بھی جام آپ کا مرحبا مرحبا مرحبا

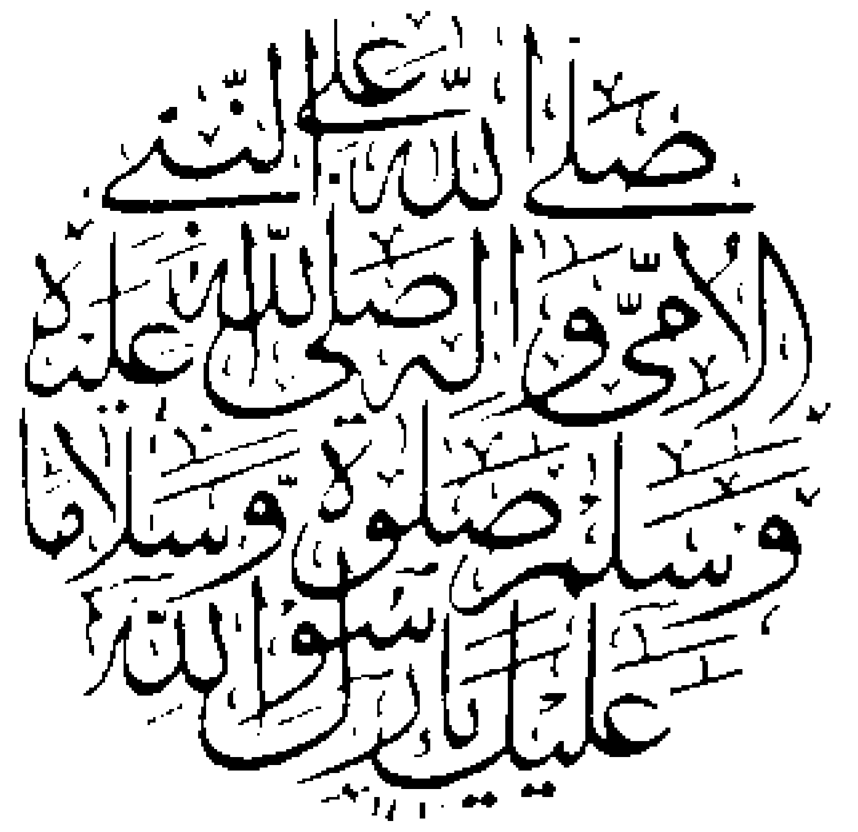

Marfat.com

یا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

آپ ہیں نورِ خدا یا مصطفےٰ
ظلِ شانِ کبریا یا مصطفےٰ

ہیں خدائے پاک کے فرمان سے
شافعِ روزِ جزا یا مصطفےٰ

ہے ازل سے رحمتِ حق کو یہ ناز
تم ہو محبوبِ خدا یا مصطفےٰ

نورِ ربّ، نورِ ازل، نورِ مبیں
نور کا ہو آئینہ یا مصطفےٰ

دُور میری مشکلیں کر دیجیے
آپ ہیں مشکل کشا یا مصطفےٰ

ابتدا سے ہوں مریضِ معصیّت
ہو شفا مجھ کو عطا یا مصطفےٰ

کہتے ہیں اھلاً و سہلاً مرحبا
سب نبی روزِ جزا یا مصطفےٰ

تم شبِ معراج پہنچے بالیقین
تا حدِ عرشِ علےٰ یا مصطفےٰ

کائنات حُسن میں ہے لازوال
ذات تیری مرحبا یا مصطفےٰ

انبیاء سب رہنمائے خلق ہیں
آپ سب کے رہنما یا مصطفےٰ

بالیقیں، دونوں جہاں آپ کے ہیں
بیکسوں کا آسرا یا مصطفےٰ

ماہِ کنعاں میں چمک جو تھی عیاں
آپ کی تھی وہ ضیا یا مصطفےٰ

Marfat.com

ہو جسے مطلوب خالق کی رضا!
چاہے وہ تیری رضا یا مصطفٰے!

التجا تابشؔ کی ہے یہ صبح و شام
آئے طیبہ میں قضا یا مصطفٰے!

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

○

گو مستفیض خضر ہیں آبِ حیات سے
میرے لیئے تو نعت ہی آبِ حیات ہے!

(تابشؔ قصوری)

Marfat.com

تاجدارِ مدینہ

معطّر معطّر دیارِ مدینہ
منوّر منوّر جوارِ مدینہ

ہے فردوس قرب و جوارِ مدینہ　　بہشتِ نظر ہے دیارِ مدینہ
دو عالم نہ کیوں ہوں نثارِ مدینہ　　ہیں محبوبِ رب تاجدارِ مدینہ

فضائے ریاضِ جناں دیکھتا ہوں
نظر میں ہیں باغ و بہارِ مدینہ

نجوم و مہ و مہر طورِ نظر ہیں　　وہ دلکش ہیں نقش و نگارِ مدینہ
دکھا دو مجھے اپنا شہرِ مبارک　　مِرے تاجور شہریارِ مدینہ

ہے یہ بینوا جان و دل سے ہمیشہ
گدائے درِ تاجدارِ مدینہ

○

خدا و نبی کی یہ رحمت ہے پیہم
کہ تابش ہے مدحت نگارِ مدینہ

Marfat.com

مجھے سبز گنبد سنہری وہ جالی
دکھا جلد پروردگارِ مدینہ

ہیں صدیق و فاروق و عثمان و حیدر
ہیں چاروں آئینے چار یارِ مدینہ

کبھی ہو طوافِ حرم مجھکو حاصل
کبھی دیکھوں میں سبزہ زارِ مدینہ

ہے فردوس جنت بہشت و جناں سے
بہار آفریں یادگارِ مدینہ

میری التجا یا حیاتُ النبی سُن
ہوں وقفِ حرم جاں نثارِ مدینہ

پہنچ جاؤں یارب وہاں جیتے جی میں
کروں تا کجا انتظارِ مدینہ

مدّاحی رضا و ضیا و حسن ہے
یہ تابش بھی مدحت گزارِ مدینہ

رضا و حسن کا ہے یہ فیضِ تابش
کہ تو بھی ہے مدحت نگارِ مدینہ

Marfat.com

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

سرورِ کل تاجدارِ مرسلیں پیدا ہوئے
جن کے ہیں دونوں جہاں زیرِ نگیں پیدا ہوئے
بجھ گئے آتشکدے کا نور ظلمت ہو گئی
نورِ حق خورشیدِ رب العالمیں پیدا ہوئے

آ گئے وہ نور والے عالمِ دُنیا میں آج
جن کے صدقے ذرہ ذرہ عالمیں پیدا ہوئے
حور و غلماں شاد و خرّم کر رہی ہیں گفتگو
آج نورِ اولیں و آخریں پیدا ہوئے

منتظر تھے جس کی آمد کے ہزاروں سال سے
آج وہ محبوب ربُّ العالمیں پیدا ہوئے
شادیاں خوشیاں مناؤ مل کے باہم عاصیو
رحمتِ عالم شفیع المذنبیں پیدا ہوئے

مقتدی ہیں جن کے سارے انبیا و مرسلیں
وہ امام و مقتدائے مرسلیں پیدا ہوئے
حضرت یوسف پہ عاشق تھی زلیخا مگر
جن پہ شیدا کل خدائی وہ حسیں پیدا ہوئے

جن کی رحمت نے بجایا آتشِ نمرود کو
وہ سراپا رحمۃ للعالمیں پیدا ہوئے
جانِ عبداللہ وہ دُرِّ یتیم آمنہ
بی حلیمہ شاد ہیں نورِ مبیں پیدا ہوئے

کُنتُ کنزاً مخفیاً کا راز تابش کھل گیا
جب جہاں میں سرورِ دُنیا و دیں پیدا ہوئے

Marfat.com

خیرُالوریٰ

محمد مصطفٰے نورِ خدا، تشریف لائے ہیں
حبیبِ خالقِ ارض و سما، تشریف لائے ہیں
ہوا ہے جن کے جلووں سے یہ سارا کن فکاں روشن
وہی نورِ مبیں، شمس الضحیٰ تشریف لائے ہیں،
درخشاں ہے زمین و آسماں جن کی تجلّی سے
وہی بدرُ الدجیٰ، خیرالوریٰ تشریف لائے ہیں
گھٹائیں چھٹ گئیں باطل کی حق ظاہر ہوا جن سے
نبی الانبیاء نورالہدیٰ تشریف لائے ہیں
نبی ہیں صف بصف اقصیٰ میں جن کے مقتدی سارے
امام و مقتدیٰ و پیشوا تشریف لائے ہیں
پکارے آدم و موسیٰ، خلیل و یوسف و عیسیٰ
شہِ روزِ جزا مشکل کشا تشریف لائے ہیں
غریبوں، دردمندوں، ناتوانوں بےکسوں کو ہے
یہ مژدہ روح افزا، حاجت روا تشریف لائے ہیں
نوید مغفرت ہے شغلِ نعتِ مصطفٰے تابش
مبارک ہو جہاں کے رہنما تشریف لائے ہیں

Marfat.com

ثناخوانِ رسالت

جہانِ رنگ و بو میں ہر طرف عیدِ ولادت ہے
زباں پر نغمۂ میلادِ سلطانِ رسالت ہے

رچاؤ شادیاں، خوشیاں مناؤ اے مسلمانو!
یہ روزِ عید امت عیدِ سلطانِ رسالت ہے

وہ نورِ اوّلیں آئے وہ شانِ مرسلیں آئے
وہ آئے ختم جن کی ذات پر شانِ رسالت ہے

بجھے آتشکدے فارس کے کسریٰ کے محل لرزے
جب آئی یہ صدا میلادِ سلطانِ رسالت ہے

خداوندِ جہاں، فرمائیں ہیں جس ذات کی قسمیں
عالی مرتبت وہ ذات سلطانِ رسالت ہیں

اُمیّہ سے بلالِ پاک فرماتے رہے پیہم
مجھے کیا غم میرے ہاتھوں میں دامانِ رسالت ہے

کہیں گے منکروں سے یوں فرشتے روزِ محشر میں
نہ آؤ اس طرف یہ بزمِ سلطانِ رسالت ہے

سرِ میدانِ محشر کاش رب یہ حکم فرما دے
گدائے مصطفےٰ تابش ثناخوانِ رسالت ہے

Marfat.com

خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

ہیں حبیبِ خدا خاتم الانبیاءؑ
سیّد الانبیاءؑ خاتم الانبیاءؑ
آفتابِ دنیٰ خاتم الانبیاءؑ
مصطفےٰ مجتبےٰ خاتم الانبیاءؑ

اوّلیں، آخریں، خاتمِ ہر نبی
مالکِ دوسرا خاتم الانبیاءؑ
سیّد المرسلیں رحمتِ عالمیں
نورِ ذاتِ خدا، خاتم الانبیاءؑ

نورِ شمس الضحیٰ ظلّ بدر الدجےٰ
تم ہو خیر الوریٰ، خاتم الانبیاءؑ
آپ پر عرشِ اعلیٰ سے پیہم درود
بھیجتا ہے خدا، خاتم الانبیاءؑ

ہیں تمام اولیاءؑ، اصفیا، اتقیاءؑ
تیرے در کے گدا خاتم الانبیاءؑ
زاہد و پارسا بے نواؤں کے ہیں
آپ حاجت روا خاتم الانبیاءؑ

ہیں ترے وصف انجیل، توراۃ میں
مصحفِ حق نما، خاتم الانبیاءؑ
جھوٹے دعویٰ نبوت کے ہو تجھے بہت
ہم ہیں لیکن کہا خاتم الانبیاءؑ

جن کے صدقے سے کون و مکاں ہیں بنے
وہ حبیبِ خدا خاتم الانبیاءؑ
شبِ اسریٰ ہیں پیشِ خدائے کریم
سرِ عرشِ علیٰ خاتم الانبیاءؑ

Marfat.com

ہیں رضا جوئے ربِ دو جہاں رب مگر
چاہے ہے تیری رضا خاتم الانبیاءؑ

تیرے در کے بھکاری ہیں شاہ و گدا
کیجیے کچھ عطا خاتم الانبیاءؑ
مجھ پہ چشمِ کرم مجھ پہ چشمِ کرم
میرے مشکل کشا خاتم الانبیاءؑ

تابشِ بے نوا کی ہے یہ التجا
لو مدینہ بلا خاتم الانبیاءؑ

Marfat.com

خاتم الانبیاء ﷺ

شاہِ کون و مکاں خاتم الانبیاءؐ
مالکِ دو جہاں خاتم الانبیاءؐ

سرورِ کن فکاں خاتم الانبیاءؐ
سیّدِ انس و جاں خاتم الانبیاءؐ

غمزدوں بے نواؤں یتیموں کی جاں
مونسِ بے کساں خاتم الانبیاءؐ

تیرے آنے سے سب ظلمتیں مٹ گئیں
نیّرِ ضوفشاں، خاتم الانبیاءؐ

شبِ اسریٰ گئے عرش پر بالیقیں!
خسروِ لامکاں خاتم الانبیاءؐ

تیری عظمت کا ڈنکا جہاں میں بجا
صاحبِ عزّ و شاں خاتم الانبیاءؐ

انبیا، اولیاءؐ، اصفیا، سب کے سب
ہیں تیرے ترجماں خاتم الانبیاءؐ

آپ کی ذات پر ہوں ہزاروں سلام
رحمتِ دو جہاں خاتم الانبیاءؐ

لو مدینہ بلا، سُن لو تابشؔ کی آہ
مشفقِ خادماں، خاتم الانبیاءؐ

Marfat.com

میری حسرت

مجھے اپنا بنا یا رحمۃ للعالمین آقا
میں ہوں شیدا تیرا یا رحمۃ للعالمین آقا
رُخِ انور دکھا یا رحمۃ للعالمین آقا
میری قسمت جگا یا رحمۃ للعالمین آقا
ابوبکر و عمر، عثمان، علی کا کل صحابہ کا
مجھے شیدا بنا، یا رحمۃ للعالمین آقا
وسیلہ فاطمہ کا واسطہ حسنین اطہر کا
مدینہ میں بلا، یا رحمۃ للعالمین آقا
تمنائے زیارت ہے میری حسرت یہ پوری ہو
مجھے جلوہ دکھا یا رحمۃ للعالمین آقا
جہاں پہلی وحی افلاک سے جبریل لائے تھے
دکھا غارِ حرا یا رحمۃ للعالمین آقا
مجھے اللہ کی طاعت دے مجھے اپنی محبّت دے
ہو مجھ پر یہ عطا یا رحمۃ للعالمین آقا
عناد و بغض و کینہ، ظلم و شور و شر کی سب رسمیں
جہاں بھر سے مٹا یا رحمۃ للعالمین آقا
اسے کیا حاجتِ دنیا و دولت مال و زر کی ہو
جسے تو نے دیا رحمۃ للعالمین آقا
زیارت روضۂ پُر نور کی ہو، حج کعبہ ہو
ہے بس یہ التجا یا رحمۃ للعالمین آقا
ابوالخیر، و ضیا کے ساتھ تابش کی یہ حسرت ہے!
میں دیکھوں رُخ تیرا یا رحمۃ للعالمین آقا

Marfat.com

معراج کے دُولہا

گئے سُوئے دنیٰ نورِ خدا معراج کے دُولہا
ہیں زیبِ مسندِ عرشِ علیٰ معراج کے دُولہا

محمدؐ مصطفٰے و مجتبیٰ معراج کے دُولہا
امام المرسلین و انبیاء معراج کے دولہا

ملائک، حُور و غلماں، خلد میں مسرور و شاداں ہیں
جناں میں آ گئے خیر الوریٰ معراج کے دُولہا

زمیں سے آسماں تک بن گیا اک نور کا رستہ
ہوئے جب راہیٔ عرشِ عُلیٰ معراج کے دولہا

فرشتے حاضرِ خدمت ہوئے فوراً سلامی کو!
گئے سُوئے سما صلِّ علیٰ معراج کے دولہا

میں جل جاؤں گا سدرہ سے بڑھوں گر بال بھر آگے
کہا جبریل نے یا مُصطفٰے معراج کے دُولہا

وہاں تو لَنْ تَرَانِیْ تھا یہاں پر اُدْنُ مِنّی ہے
وہاں پر موسیٰ یہاں ہیں مصطفٰے معراج کے دُولہا

رکھا جس یادِ اُمّت کو مکان و لامکاں پر بھی
نہ کیوں ہوں شافعِ روزِ جزا معراج کے دُولہا

میسر کیوں نہ ہو معراج مومن کو نمازیں میں
ہیں تابشؔ جب امام و مقتدا معراج کے دولہا

Marfat.com

آرزوئے دِل

رہے پیشِ نظر ہر دم مرے روضہ محمّدؐ کا
خدایا مجھ کو دِکھلادے کبھی جلوہ محمّدؐ کا

یہی ہے آرزو دل کی، یہی میری تمنّا ہے
رہوں میں دیکھتا پیہم رُخِ زیبا محمّدؐ کا

نہ جنّت کی مجھے حسرت نہ مال و زر کی خواہش ہے
الٰہی میرا منشا ہے دِکھا چہرہ محمّدؐ کا

محمّدؐ سرِّ وحدت ہیں، محمّدؐ رازِ فطرت ہیں
خدائی میں ہے جاری بالیقیں سکّہ محمّدؐ کا

اسے کیا حاجتِ دُنیا، اسے کیا خوف محشر کا
جو جان و دل سے محکم بن گیا بندہ محمّدؐ کا

بیاں اوصاف تاؔبش کیا کرے کوئی محمّدؐ کے
ہے جب مدحت سرا، مدحت سرا اللہ محمّدؐ کا

صلّی اللہ علیہ وسلّم

Marfat.com

ایک دن..........

کر دے پوری اے خدا میری یہ حسرت ایک دن
گنبدِ خضریٰ کی ہو مجھ کو زیارت ایک دن

یا رسول اللہ حبیب خالق یکتا توئی!
مرحمت فرما مجھے اپنی محبّت ایک دن

ہر نفس "لاتقنطوا من رّحمت اللہ" کی یاد ہے
دیکھ لوں گا خواب میں وہ پاک صورت ایک دن

یارسول اللہ کے نعروں پہ ہیں سُنّی نثار
سُنیّوں کے کام آئے گی یہ سنّت ایک دن

صدیق کو صدّیق اکبر کا لقب بخشا گیا!
آپ کی دیکھی جو حضرت نے صداقت ایک دن

دے دیا فاروقِ اعظم کا عُمر کو بھی خطاب
رنگ لائی آپ کی شانِ رفاقت ایک دن

دی دُعا دل کھول کر عثمان ذُوالنورین کو
آپ کی دیکھی جو مولا نے سخاوت ایک دن

مرتضےٰ کو بھی لقب شیرِ خدا کا دے دیا
دیکھ لی خیبر میں جب ان کی شجاعت ایک دن

Marfat.com

انبیاؑ و اولیاؑ کے مدح خواں بن جائیے
کام آئے گی ثنا خوانی یہ حضرت ایک دن

توبہ کر لے آج ہی اے منکرِ شانِ رسول
کام آئے گی تجھے تیری ندامت ایک دن

تھام کر دامن ضیاؔ کا بن ثنا خوانِ حضور
ہو گا مقبولِ جہاں سر رنگِ مدحت ایک دن

ترکِ دنیا کر فنا ہو اُلفتِ محبوب میں
آئے گی لاریب اے مسلم قیامت ایک دن

اکتسابِ نور کر تابش نبی کے، نور سے
بالیقیں تیری چمک جائے گی قسمت ایک دن

الحمد للہ
ان شاء اللہ العزیز

Marfat.com

.... ہیں محمد ﷺ

سرِعرش مسند نشیں ہیں محمدؐ
خوشا قربِ حق کے قریں ہیں محمد

سببِ ہر سبب کائناتِ جہاں کے
جمالِ جہاں آفریں ہیں محمدؐ

تمام اہلِ مکّہ کے وہ معتمد ہیں
امینوں سے اعلیٰ امیں ہیں محمدؐ

غریبوں، یتیموں غلاموں کے ملجا
شہنشاہ و سُلطانِ دیں ہیں محمد

ترے جلوۂ حُسن کا آئینہ ہیں
بہت گرچہ یوسف حسیں ہیں محمد

ہمارے گناہوں کی ہو گی شفاعت
کہ خود شافعِ یومِ دیں ہیں محمد

جہاں ذاتِ احد ہیں ذاتِ احمد
بلاشک قریں تر قریں ہیں محمدؐ
بیاں اُنکے اوصاف ہوں کب ہے ممکن
کہ تا بش، شہِ مرسلیں ہیں محمدؐ

لہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

تنویرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اقلیم ہشت جنّت جاگیرِ مصطفےٰ ہے
ہفت آسماں سے ارفع توقیرِ مصطفےٰ ہے

حدِ نظر سے آگے توقیرِ مصطفےٰ ہے
آئینۂ ازل میں تصویرِ مصطفےٰ ہے

دل پر میرے فدا ہے سو جاں سے جان میری
دل ہے مدینہ دل میں تنویرِ مصطفےٰ ہے

ہے جس کے زیرِ داماں شمس و قمر کی رفعت
کتنا بلند نجمِ تقدیرِ مصطفےٰ ہے

امی شاہِ رسل ہیں کاتب ہیں ان کے قدسی
یہ طغرئ رسالت تحریرِ مصطفےٰ ہے

اب تک ہیں اہلِ اُلفت مجروح و نیم لسبمل
تیرِ نگاہِ رحمت وہ تیرِ مصطفےٰ ہے

وہ مصحفِ خدا کی تفسیر ہیں سراپا
ہر سورہ جمالی تفسیرِ مصطفےٰ ہے

ہیں صاحبِ مقدّر، ہیں صاحبِ تدبّر
تقدیر کا مرقع تدبیرِ مصطفےٰ ہے

Marfat.com

میں جلوۂ جمالِ محبوبِ کبریا ہوں
آنکھوں میں میری تابشِ تنویرِ مصطفیٰ ہے

کائناتِ حسن میں وہ جلوہ فرما ہو گئے!
جن کی صورت حق نما ہے جنکی سیرت حق نما

(تابش قصوری)

Marfat.com

محبوبِ رحمٰن

انہیں مثل اپنی بشر کہنے والے
سرِ عرش رحمٰن ہیں وہ رہنے والے
غمِ اہلِ اسلام میں رہنے والے
غلامانِ اُمّت کا غم سہنے والے

○

رُخِ ماہِ طیبہ سے کیا انکو نسبت
یہ شمس و قمر دونوں ہیں گہنے والے
ہیں داغِ سجوداں کے ماتھے کا جھومر
نمازی ہیں یہ نقرئی گہنے والے

○

برائے سلامی ہیں روضہ پہ حاضر
دھنی ہیں مقدر کے یہ دھنے والے
تو وہ قلزمِ جود و بحرِ سخا ہے
ہیں دریا ترے فیض کے بہنے والے

○

ہیں سب دوزخی بائیں بازو کے مجرم
بہشتی ہیں سب اُمّتی دہنے والے
غلامانِ شہ پر کئے ہوں گے سایہ
درختانِ جنّت بڑے ٹہنے والے

○

ہے تابش بھی مدّاحِ محبوبِ رحمان
ضیائی ہیں سب نعت کے کہنے والے

Marfat.com

مسرور کر دے!

مدینہ سینہ مہجور کر دے
غمِ دوری الٰہی دور کر دے

عیاں عرشِ عُلیٰ کا نور کر دے
جہاں حسن کو معمور کر دے

فلک پر جلوہ گر ہیں بدر کے چاند
ستاروں کو چراغِ طور کر دے

مٹا دے ظلمت باطل مٹا دے
سوادِ کفر کو کافور کر دے

مدینہ میں بلا کر یا حبیبی
دلِ رنجور کو مسرور کر دے

مدینہ سینہ ہو یا طورِ سینا
بہر صورت اسے پُر نور کر دے

جہاں بھی ہو درِ رحمت کی جانب
سرِ تسلیم خم معذور کر دے

مجھے اے ساقیٔ تسنیم و کوثر
خمارِ عشق سے مخمور کر دے

وہی تابش نگاہِ حق نگر ہے
عیاں جو فرقِ نار و نور کر دے

Marfat.com

خُدامعلوم

ازل سے ہر دو عالم مائلِ مدحت نگاری ہیں
محمد مصطفےٰ اصلِ علیٰ محبوبِ باری ہیں

مہ و خورشید، روز و شب، آمادہ اختر شماری ہیں
کہ سوئے کعبہ آنے کو حبیبِ ربِ باری ہیں

ملائک منتظر کونین محوِ انتظاری ہیں
یقیناً جلوہ گر ہونے کو ظلِّ ذاتِ باری ہیں

مقامِ حمد پر ہیں جلوہ فرما شافعِ محشر
سلامی کو دو عالم آرہے سب باری باری ہیں

جرائم تولے جاتے ہیں حضورِ شافعِ محشر
سرِ میزاں گنہگاروں کے پلّے بھاری بھاری ہیں

دکھاتا ہے شفیع المذنبین کو رُخ جو محشر میں
وہ ہم ہیں، شرمِ عصیاں سے جو محوِ اشکباری ہیں

Marfat.com

اِدھر بھی تشنہ کا مانِ محبّت پر کوئی چھینٹا
ہمیشہ بحرِ رحمت سے کرم کے چشمے جاری ہیں

سُنو آہ و فغاں ! ہم بیکسوں کی ، یارسُولَ اللہ !
مظالم ہم پہ اہلِ جبر کے خود اختیاری ہیں

نسیمِ نوبہار خلد سے ہیں نو شگفتہ سب
نثارِ پنجتن اُمّت کے سارے چار یاری ہیں

انہیں تشریف لا کے خواب میں آقا سکون دیجئے
غمِ دوری سے جان و دل جو نذرِ بے قراری ہیں

خدا معلوم کیا ہو عالمِ روزِ جزا تابشؔ
عذابِ حشر کا ڈر ہے دلوں پہ خوف طاری ہیں

Marfat.com

نورِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

ہے طورِ نظر نورِ ایزد کی تابش
عجب ہے جمالِ محمدؐ کی تابش

ہے خلدِ معلّٰے مدینہ نبی کا
ہے تا عرشِ ربّ سبز گنبد کی تابش

چراغِ سرِ طور، موسیٰ نے دیکھا
دو عالم نے دیکھی محمدؐ کی تابش

مدینہ کے ذرّے ہوئے جب درخشاں
ہوئی ماند لعل و زمرّد کی تابش

جہانتاب غارِ حرا کے ہیں جلوے
ہیں عالم میں انوارِ امجد کی تابش

نہ کیوں ہوتا بے سایہ جسمِ منوّر
تھی نورِ مبیں آپکے قد کی تابش

Marfat.com

مہ و مہر میں کہکشاں ہے رخشاں
جبین و رُخ و زلفِ احمد کی تابش

حد و تعیّن سے ہے لامکاں تک
محمد ﷺ کے انوارِ بے حد کی تابش

ہے نور الٰہی سے نورِ محمد ﷺ
ہے تابش میں نورِ محمد کی تابش

(صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

مسند نشینِ عرشِ معلّٰی کہوں تجھے
اور صاحبِ دنیٰ فتدلّٰی کہوں تجھے

تو صدرِ بزمِ کن فکان سرورِ انام
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

ہے تیری ذات باعثِ تخلیقِ کائنات
بزمِ حیات کا نہ کیوں مبدا کہوں تجھے

ہے نورِ ذاتِ خالقِ کل سے تیرا ظہور
باغِ خلیل کا گلِ زیبا کہوں تجھے

تیرا وجود، نازشِ اربابِ عشق ہے
اور قدسیانِ خلد کا دُولہا کہوں تجھے

میری نظر کو تیرے نظّارے کا شوق ہے
کیوں میں نہ اپنے دل کی تمنّا کہوں تجھے

تابش پہ اک نگاہِ عنایت ہو یا نبی
ہوں تشنہ لب میں، فیض کا دریا کہوں تجھے

Marfat.com

یا محمد
صلی اللہ علیک وسلم

مجھے اپنا روضہ دکھا یا محمد
مدینے میں مجھ کو بلا یا محمد

ہو جس سے سدا شورشِ کیف و مستی ○ وہ صہبائے کوثر پلا یا محمد
میری التجا یا حیات النبی سن ○ مجھے سوئے طیبہ بلا یا محمد
مجھے سبز گنبد، سنہری وہ جالی ○ دکھا یا محمد، دکھا یا محمد
محمد محمد محمد محمد ○ وظیفہ میرا ہو سدا یا محمد
میرے قلب مضطر کی ہے یہ تمنا ○ مجھے اپنا شیدا بنا یا محمد
مجھے فخر یہ ہے مجھے ناز یہ ہے ○ ہوں مدحت سرا آپ کا یا محمد
نبی و رسل آئے لاکھوں جہاں میں ○ نہ تم سا کوئی ہو سکا یا محمد
جو جامی و رومی کو بخشی ہے نعمت ○ وہ تابش کو بھی کر عطا یا محمد

ضیاء و ابو الخیر کے پاک ارماں
ہوں تابش کے دل کو عطا یا محمد
صلی اللہ علیک وسلم

Marfat.com

یارسول اللہ وہی جلوہ دکھادو پھر مجھے

یارسول اللہ وہی جلوہ دکھادو پھر مجھے ○ کرم کیجیے، مژدۂ راحت فزا دو پھر مجھے
رُوح مضطر آنکھیں پرنم اور دل بے چین ہے ○ ہو نگاہِ لطف ان کی بھی غذا دو پھر مجھے
گنبدِ خضرا جو دیکھا حسرتیں پھر رہ گئیں ○ اس جدائی پر وصل کی بھی دوا دو پھر مجھے
بڑھ رہی بے قراری کیا کروں مجبور ہوں ○ جامِ وصلِ طیبہ و بطحا پلا دو پھر مجھے
کل کراچی پہنچ جائینگے ہوا اعلان آج ○ کب مدینہ پہنچوں گا یہ بھی بتا دو پھر مجھے
اے رفیقانِ سفر، اے عاشقانِ مصطفٰے ○ کب دوبارہ جائینگے طیبہ بتا دو پھر مجھے
اے سفینہ کل تجھے بھی الوداع کہنے کو ہیں ○ میری حسرت ہے مدینہ ہی پہنچا دو پھر مجھے
پھر مدینے کے سفر کا پاسپورٹ دیجیے ○ یارسول اللہ تاریخِ دن بتا دو پھر مجھے
اے رفیقانِ حرم، سر پر جدائی ہے کھڑی ○ نظرِ الفت کیجیے، دل سے دعا دو پھر مجھے

انشاء اللہ ہو گی پوری آرزو تابش تری
شوق سے نعتِ نبی پڑھ کر سنا دو پھر مجھے

یہ استغاثہ ۲۲ فروری ۱۹۷۳ء جمعرات کو سفینۂ حجاج پر حج و زیارت کی سعادت سے بہرہ مند ہو کر جب کراچی سے ایک دن کی دُوری پر سمندر میں تھے تو وفورِ جذبات کی صورت میں نوکِ قلم پر آیا اور پھر بحمدہٖ تعالےٰ یوں قبولیت کا ثمرہ عطا ہوا کہ ۱۹۷۸ء اور ۱۹۹۴ء میں دوبارہ، سہ بارہ حج و زیارت کی نعمتِ عظمیٰ نصیب ہوئی۔

(تابش قصوری)

Marfat.com

ہے محتاجِ عطا تابش قصوری
میسر ہو اسے در کی حضوری
نگاہِ کرم کا طالب ہوں مولا
منور کیجیے سینہ دل ہو نوری

خدا کی بارگاہ میں التجا ہے
شفا کر دے عطا ہو دور دوری
کمی جس کے کرم میں ہی نہیں ہے
نوازے گا وہ صحت سے ضروری

کریما نہ کرم سے گر قبولیں!
میری طرز ادا رنگِ شعوری
تو مقصودِ دلی ہو جائے حاصل
ملے حبِ نبی، ذوقِ ظہوری

نزولِ رحمتِ رحماں ہو ہر دم
بصدقہ رحمتِ محبوبِ عالم

Marfat.com

مناقبؒ

نظمیںؒ

Marfat.com

یارِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہیں وزیرِ احمدِ مختار یارِ مصطفیٰ
اہلِ حق کے قافلہ سالار یارِ مصطفیٰ

ہیں صحابہ کے امام و پیشوا و مقتدا
سرورِ عالم کے یارِ غار یارِ مصطفیٰ

حضرتِ فاروقِ اعظم کے رفیق و غمگسار
حیدر و عثمان کے دلدار یارِ مصطفیٰ

رُحَمَاءُ بَیْنَہُمْ کی ایک تفسیرِ جمیل
ہیں اَشِدَّاءُ عَلَی الْکُفَّار یارِ مصطفیٰ

مظہرِ شانِ رسالت پیکرِ صدق و وفا!
واہ کیا ہیں صاحبِ کردار یارِ مصطفیٰ

ہو جسے مطلوب شان و شوکتِ دنیا و دیں
کیوں نہ اپنائے بھلا افکارِ یارِ مصطفیٰ

التجا تابشؔ قصوری کی یہی ہے رات دن
یا الٰہی ہو عطا دیدارِ یارِ مصطفیٰ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Marfat.com

صدّیق و عتیق

ہیں وزیرِ احمدِ مختار صدیق و عتیق
مومنین کے سرور و سردار صدیق و عتیق

آج تک سارا زمانہ کہہ رہا ہے مرحبا!
بے کسوں کے تھے بڑے غم خوار صدیق و عتیق

صدیق اکبر نام نامی ہے خدا نے خود رکھا،
کہہ رہے ہیں حیدرِ کرار، صدیق و عتیق

سیّدنا فاروقِ اعظم کے رفیق جانثار
حضرت عثمان کے دلدار صدیق و عتیق

مظہر شانِ رسالت پیکرِ صدق و صفا
واہ کیا تھے سیرت و کردار صدیق و عتیق

التجا تابش قصوری کی یہی ہے رات دن
یا الٰہی ہو عطا دیدار صدیق و عتیق

Marfat.com

صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

ہیں صدیق اکبر رفیق محمدؐ
رسالت کے مظہر رفیق محمدؐ
صحابہ کے دلبر رفیقِ محمدؐ
صداقت کے پیکر رفیق محمدؐ

عَتِیقٌ مِّنَ النَّارِ ہے شان جن کی
وہ ہیں عالی گوہر رفیقِ محمدؐ
زر و مال و دولت تصدق کیا سب
ہیں مقبولِ داور رفیقِ محمدؐ

رہِ کبریا اور عشق نبی میں
لٹاتے رہے گھر رفیقِ محمدؐ
عمر اور عثمان و حیدر سے افضل
صحابہ میں برتر رفیقِ محمدؐ

ہیں بعد انبیا کے جہاں بھر میں افضل
دو عالم کے راہبر رفیق محمدؐ
ہیں صدیق محبوبِ حق کے فدائی
ہیں ہر دل کے اندر رفیقِ محمدؐ

سیہ کار تابش پہ چشم عنایت
ہو صدیق اکبر رفیقِ محمدؐ

Marfat.com

فاروقِ معظم رضی اللہ عنہ

بڑا پیارا ہے دلکش نام فاروقِ معظّم کا
ہے مسعود و مبارک نام فاروقِ معظم کا

اشدآءُ علی الکفار جن کی شان میں آیا
درخشاں ہے زماں میں نام فاروقِ معظم کا

ہیں اب تک لرزہ براندام سب کافر زمانے کے
اثر اندوز ہے کیا نام فاروقِ معظم کا

غلامانِ محمّد کی ہمیشہ سے یہ عادت ہے!
کہ لیتے ہیں ادب سے نام فاروقِ معظم کا

محمّد کی محبت رنگ لائی یہ زمانے میں
ہوا مشہورِ عالم، نام فاروقِ معظم کا

جو گستاخ صحابہ ہے وہ گستاخ علی بھی ہے
ہر اک گستاخ ہے بد نام، فاروقِ معظم کا

صداقت میں، رفاقت میں، سخاوت میں شجاعت میں
عبادت میں ہے برتر نام فاروقِ معظم کا

بڑھی اسلام کی طاقت پریشاں ہوگیا باطل
عجب ہے مفتخر یہ نام فاروقِ معظم کا

ہے تابشؔ ناز مجھ کو ہوں ثناخواں میں صحابہ کا
میرے وردِ زباں ہے نام فاروقِ معظم کا

Marfat.com

عثمان ذُوالنورین

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہو بیاں کیا مرتبہ عثمان ذُوالنورین کا
ہے جہاں مدحت سرا، عثمان ذُوالنورین کا
سرورِ عالم کی نظرِ خاص کا یہ فیض ہے
بٹتا ہے، حلم و حیا عثمان ذُوالنورین کا

خدمتِ اسلام میں تن من وقف کرتے رہے
کام تھا جو دوستا عثمان ذُوالنورین کا
ناز ہے اسلام کو اب تک غنی کی ذات پر
ہو بیاں کیا مرتبہ عثمان ذُوالنورین کا

جامع القرآن کے اوصاف ہوں کیسے بیاں؟
شان جب حد سے وَرٰی، عثمان ذُوالنورین کا
کیوں نہ ہو تابش مناقب خوانِ عثمانِ غنی
رب ہے جب نغمہ سرا، عثمان ذُوالنورین کا

Marfat.com

علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

آئینہ بر کف ہے زورِ قوّتِ شیرِ خدا
آپ ہیں خیبر شکن یا حضرتِ شیرِ خدا

شاہِ مرداں شیرِ یزداں قوّتِ پروردگار
لا فتیٰ الّا علی ہے، شہرتِ شیرِ خدا

زیر ہو کر رزم میں مرحب پکارا اس طرح
دی ہوئی اللہ کی ہے یہ طاقتِ شیرِ خدا

وردِ لب ہر آن ہے یا مرتضیٰ یا مرتضیٰ
نقش ہے دل پر جو نامِ حضرتِ شیرِ خدا

آیتِ تطہیر نازل ہے انہی کی شان میں
ہے فرشتوں کی زباں پر مدحتِ شیرِ خدا

بالیقیں صدیق کو، فاروق کو عثمان کو
مثلِ اصحابِ دگر ہے اُلفتِ شیرِ خدا

مصطفےٰ کو ناز ہے مولیٰ علی کی ذات پر
ہے محبت آفریں یہ الفتِ شیرِ خدا

ہیں نبی شہرِ علومِ حق، علی دروازہ ہیں
ہے مسلّم شانِ علمِ حضرتِ شیرِ خدا

نصرتِ اسلام کو حیدر پہ تا آبش ناز ہے
آج تک آفاق میں ہے ہیبتِ شیرِ خدا

Marfat.com

غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

دَر پر مجھے بُلانا یا شاہِ غوثِ اعظم
جلوہ مجھے دکھانا یا شاہِ غوثِ اعظم
قسمت میری جگانا یا شاہِ غوثِ اعظم
خوابِ سحر میں آنا یا شاہِ غوثِ اعظم

رُوحِ حسن کا صدقہ بہرِ شہیدِ اعظم
چہرہ مجھے دکھانا یا شاہِ غوثِ اعظم
چہرہ دکھاؤ مجھ کو بے حال ہو رہا ہوں
کہتا ہوں والہانا یا شاہِ غوثِ اعظم

پیرانِ پیر، پیراں، سلطانِ دستگیراں
بگڑی میری بنانا یا شاہِ غوثِ اعظم
ہیں اولیاء جہاں کے سب گردنیں جھکائے
کہتے ہیں عاجزانہ یا شاہِ غوثِ اعظم

روشن ہو سینہ جس سے ہو قلب بھی منوّر
وہ علمِ دیں پڑھانا یا شاہِ غوثِ اعظم
کشتی ہے بحرِ غم میں فریاد رس تمہیں ہو
پار اسکو آ لگانا یا شاہِ غوثِ اعظم

Marfat.com

طوفانِ غم کی موجیں منڈلا رہی ہیں سر پر
ان سے مجھے بچانا یا شاہِ غوثِ اعظم
وقتِ وفات میری جب جان نکل رہی ہو
میرے سرھانے آنا یا شاہِ غوثِ اعظم
منشاؔ کی ہے یہ منشاء دیکھے تمہارا روضہ
بغداد میں بُلانا یا شاہِ غوثِ اعظم

(رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

Marfat.com

منقبت

بحضور داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

دولت عرفان کے سلطان داتا گنج بخش
خطۂ پنجاب کی ہے جان داتا گنج بخش

اولیاء ، ابدال ، غوث ، اوتاد ، تیرے مدح خواں
آپ تو ہیں مرکزِ فیضان داتا گنج بخش

آگیا ہوں تیرے در پر ہاتھ پھیلائے ہوئے
پورے ہوں میرے سبھی ارمان داتا گنج بخش

میں ہوں داتا ، آپ کے در کے غلاموں کا غلام
ہے یہی تابش مری پہچان داتا گنج بخش

○

(۱۹، صفر المظفر ۱۴۲۶ھ چہار شنبہ)

Marfat.com

گلستانِ چورہ شریف

عالمِ عرفان میں رفعت نشاں، چورہ شریف
ہے طریقت کے جہاں میں دُرفشاں چورہ شریف

چار سو پھیلی ہوئی ہے روشنی ہی روشنی
کر دیا نورِ محمد نے عیاں چورہ شریف

حضرت نورِ محمّد کی نورانی ذات سے
کہکشاں در کہکشاں ہے آسماں چورہ شریف

فقر کی دولت لٹائی جا رہی ہے ہر گھڑی
معترف ہیں سالکان و واصفاں چورہ شریف

واہ محمّد کے فقیرِ دلرُبا کے فیض سے
اولیا کے واسطے ہے گلستاں چورہ شریف

سرزمین چورہ کی دلکش کرامت دیکھیے
آ رہے ہیں ہر طرف سے عاشقاں چورہ شریف

Marfat.com

از نگاہِ حضرت شیخ مُجدّد ، شیخ دیں
بن گیا ہے بالیقیں حاجت رَساں چوڑہ شریف

ہے مرے قلبِ حزیں پر نقش اس بستی کا نام
ہوں ازل سے فِطرتاً رَطبُ اللّساں چوڑہ شریف

صاحبزادے حضرت عالی نسب پیرِ کبیر
جن کی نظرِ پاک سے ہے بوستاں چوڑہ شریف

احمد نبی سرکار کی زُلفوں کے صدقے بن گیا
لاہور میں بھی خوبصورت خیابانِ چوڑہ شریف

مُصطفین حیدر کو مولا صحت جلدی کر عطا
ہو سدا آباد اُن سے آستاں چوڑہ شریف

صبر و استقلال کا کوہِ گراں پیرِ کبیر
اس وقت ہے جن کی شہرت در جہاں چوڑہ شریف

ذرّہ ذرّہ اس کا تابش مہرِ عالم تاب ہے
مرکزِ فیضان ، بحرِ بیکراں ، چوڑہ شریف

۲۴ شعبان ۱۴۲۹ھ — چہار شنبہ — ۲۷ اگست ۲۰۰۸ء

Marfat.com

فقیہ اعظم قدس سرہٗ

درِ مصطفےٰ کی طرف ہیں روانہ
فقیہِ زمانہ فقیہِ زمانہ
مبارک ہو سفرِ مقدس پہ جانا
فقیہِ زمانہ فقیہِ زمانہ

خداوندِ عالم کا فضل و کرم ہے
کہ پھر سامنے آن کے بابِ حرم ہے
ادا واں کریں گے ادا عاشقانہ
فقیہِ زمانہ فقیہِ زمانہ

اڑا ہے مدینہ کی جانب طیارہ
ہے کس اوج پر یہ مقدر تمہارا
ہو منظورِ نظر، حبیبِ یگانہ
فقیہِ زمانہ فقیہِ زمانہ

حبیبِ دو عالم کے روضہ کی جالی
ہو جب آپ کے سامنے شاہِ عالی
ہمارا سلامِ عقیدت سنانا
فقیہِ زمانہ فقیہِ زمانہ

شب و روز میری یہی ہیں دعائیں
میسر رہیں طیبہ کی یوں فضائیں
ہمیشہ رہے آپ کا آنا جانا
فقیہِ زمانہ فقیہِ زمانہ

مبارک یہ حضرت تمہارا سفر ہو
مبارک تمہیں بوسہ سنگِ در ہو
ہے میری دعا یہ مرا یہ ترانہ
فقیہِ زمانہ فقیہِ زمانہ

Marfat.com

بلاتے ہیں خود شہنشاہِ دوعالم — سُنا اپنے کانوں سے پیغامِ سالم
فقط اس لیے ہے مرا آج آنا — فقیرِ زمانہ فقیرِ زمانہ

بڑا آج دل کو سرور آرہا ہے — ابر نور کا، نور پر چھا رہا ہے
ہے پُر کیف ساعت یہ منظر سہانا — فقیرِ زمانہ فقیرِ زمانہ

ہو جب عشقِ احمد سے لبریز سینہ
کریں یاد تابش قصوری کمینہ
گزارش یہی ہے مری عاجزانہ
فقیرِ زمانہ فقیرِ زمانہ

Marfat.com

گلزارِ فقیرِ اعظم رحمہ اللہ

ایہہ فیض دا دریا وگدا اے سرکار فقیرِ اعظم دا
اج نور دے نور پیا لگدا اے دربار فقیرِ اعظم دا

محبوب خدا دا پیارا اے سارے جگ نالوں نیارا
دنیا دے دلدا سہارا اے دربار فقیرِ اعظم دا

اس مرکز دین دا دساں کی آوے جاہل عالم بن جاوے
نال دلدیاں میلاں پیا دھوے کردار فقیرِ دا

دستار فضیلت پان والو میں دلوں مبارکباداں آکھاں
دستار فضیلت آکھاں میں انوار فقیرِ اعظم دا

سانوں دلبر ملیا سوہنا جند دلبر سب توں سوہنا ایں
محبوب خدا مطلوب خدا غم خوار فقیرِ اعظم دا

دنیا دی کی پرواہ ہووے اس یار دی دلوں چاہ ہووے
خوش قسمت اے جنہوں ہو جاوے دیدار فقیرِ اعظم دا

میرے دل دی حسرت پوری ہوئی اک ہور وی خواہش ہے میری
کردا ہاں دعائیں رب رکھے بیمار فقیرِ اعظم دا

دربارِ الٰہی وچ تابش منگدا ہاں دعائیں دن راتیں
ودھدا تے پھلدا پھلدا رہوے گلزار فقیرِ اعظم دا

Marfat.com

میرے حضرت!
مدینہ دیکھ آئے:

میرے حضرت مدینہ دیکھ آئے
میرے حضرت مدینہ دیکھ آئے

خدا کے گھر کی ساری شاہکاریں
حطیم وکعبہ کی سب راہ گزاریں

بقیع پاک کی طیب مزاریں
مقدس آبشاریں بھی دیواریں

منیٰ عرفات ومزدلفہ کو دیکھا
سبھی انوارِ بے پردہ کو دیکھا

صفا کو دیکھا اور مروہ کو دیکھا
اُحد کو بدر کو طیبہ کو دیکھا

درِ خیر الوریٰ کی زیارت
نظر آئے وہاں آثارِ رحمت

سُنا کانوں سے پیغام رسالت
وہ بخشش کی بھی لے آئے بشارت

بہارِ گنبدِ خضریٰ کو دیکھا
فضائے گلشن بطحا کو دیکھا

Marfat.com

رُخ یٰسین وطٰہٰ کو دیکھا
دیارِ ہاشمی نوشاہ کو دیکھا

مرادیں پائیں دامن بھر کے آئے
فدائی، روضۂ انور کے آئے

مُسافر یہ خدا کے گھر کے آئے
سلامی شافعِ محشر کے آئے

قدم چومیں چلو نعرے لگائیں
کریں سرکار سے حاصل دعائیں

زیارت کے لیے احباب آئیں
سکونِ دل بھرِ ہنگام پائیں

مدینہ کی ہوائیں دیکھ آئے
مدینہ کی فضائیں دیکھ آئے

حسیں سب سیر گاہیں دیکھ آئے
حرم کی سجدہ گاہیں دیکھ آئے

مدینہ جا کے محبوبِ حسین کا
شرف دیکھا شفیع المذنبیں کا

مقدس آستانہ شاہ دیں کا
مدینہ رحمۃ للعالمیں کا

وہ روضہ قصرِ مینا دیکھ آئے
میرے حضرت مدینہ دیکھ آئے

Marfat.com

وہ رحمت کا خزینہ دیکھ آئے
میرے حضرت مدینہ دیکھ آئے

فقیرِ اعظم ذی جاہ آئے
دیارِ علم کے نوشاہ، آئے

چلو تابشؔ خدا آگاہ آئے
سپہرِ حق کے مہر و ماہ آئے

سکونِ قلب و سینہ دیکھ آئے
میرے حضرت مدینہ دیکھ آئے

مزاراتِ حسینہ دیکھ آئے
میرے حضرت مدینہ دیکھ آئے

جبینِ نور سے روشن ہے عالم
میرے حضرت مدینہ دیکھ آئے

Marfat.com

نغمہ خیر مقدم

کعبے سے قبلہ عالم آئے　　آئے فقیہ اعظم آئے
حاجی کعبہ زائر روضہ　　یعنی فقیہ اعظم آئے
عالم و فاضل ہادیٔ ملت　　رحمت رب اکرم آئے
سعی صفا و مروہ فرما کر　　داعیٔ دین معظم آئے

مزدلفہ عرفات و منیٰ سے　　باب نبی سے ہمدم آئے
نور مبیں بے پردہ دیکھا　　عاشق نور مجسم آئے
گنبد خضریٰ کے جلووں سے　　ہو کر شاد و خرم آئے
صاف نظر زوار حرم کو　　عرش کے جلوے پیہم آئے

پیش نظر یارب ہو مدینہ　　وقت آخری جس دم آئے
آئے جو وہ عشاق کے لب پر　　نغمہ خیر مقدم آئے
پھر سلام قبلہ عالم　　فرط مسرت سے ہم آئے
کہیے مبارک باد اے تابش　　آج فقیہ اعظم آئے

Marfat.com

فقیہِ زماں رحمۃ اللہ علیہ

فقیہِ زماں ہیں رَواں سُوئے کعبہ
رَواں سوئے کعبہ رواں سوئے کعبہ

محبت نبی کی لیئے جا رہی ہے ○ مسرت سے دل ہے رواں سوئے کعبہ
ازل سے ملا اشتیاقِ مدینہ ○ بڑے شوق سے ہیں رواں سوئے کعبہ

فقیہِ زماں کی معیّت میں خورشید
خوشی سے ہوئے ہیں رَواں سوئے کعبہ

مبارک مبارک مبارک مبارک ○ میرے آقا ہیں اب رواں سوئے کعبہ
ابو النور گر کاش کہتے حاضر ○ تو کرتے خوشی سے رواں سوئے کعبہ

فقیہِ زماں کے وسیلے سے تابش
کبھی ہوں گے ہم بھی رواں سوئے کعبہ

Marfat.com

مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ

عاشقِ شمس الضحیٰ تھے حضرت شیخ الحدیث
واصفِ بدر الدجیٰ تھے حضرت شیخ الحدیث

صدقہ ہے صدیق اکبر کے مبارک نام کا
پیکرِ صدق و صفا تھے حضرت شیخ الحدیث

رنگ لائی حضرت فاروق اعظم کی نگاہ
قاطعِ اہل ہوا تھے حضرت شیخ الحدیث

حضرت عثمان ذوالنورین کا یہ فیض ہے
زینتِ جود و سخا تھے حضرت شیخ الحدیث

حیدرِ کرّار کی شانِ کرامت، دیکھیے!
ناشرِ حلم و حیا تھے حضرت شیخ الحدیث

اسوۂ حسنین پر تھے گامزن شام و سحر
حق شناس و پارسا تھے حضرت شیخ الحدیث

مظہرِ امام اعظم آپ بھی ہیں بالیقین
اہلِ حق کے پیشوا تھے حضرت شیخ الحدیث

تھے علومِ معرفت کے اس لیے دریا رواں
غوثِ اعظم کے گدا تھے حضرت شیخ الحدیث

سیرتِ صدر الشریعہ صورتِ حامد رضا
صدرِ بزمِ اصفیا تھے حضرت شیخ الحدیث

Marfat.com

نازسے خطہ بریلی کہہ رہا ہے آج بھی
ناظمِ حزب الرضا تھے حضرت شیخ الحدیث

دشمنانِ اہلِ سنت اور باطل کے لیے
بالیقین تیرِ قضا تھے حضرت شیخ الحدیث

درس قرآن و حدیث و فقہ و تفسیر پر
عاملِ صبح و مسا تھے حضرت شیخ الحدیث

شورشِ باطل کی سب باطل چٹانیں پھٹ گئیں
واہ کیا تیغِ وغا تھے حضرت شیخ الحدیث

تھا نزولِ نور کا تابوت پر تانتا بندھا
جب رواں سوئے بقا تھے حضرت شیخ الحدیث

آخری دیدار تھا غیروں نے بھی ایسے کہا
ناصرِ خلقِ خدا تھے حضرت شیخ الحدیث

اس طرح تابش زمانہ اب بھی ہے رطب اللساں
نائب احمد رضا تھے حضرت شیخ الحدیث

Marfat.com

سیّد محمد مختار اشرف الاشرفی

ہیں حبیب احمد مختار سرکارِ کلاں
اہلِ حق کے قافلہ سالار سرکارِ کلاں

اعلیحضرت اشرفی کے فیض کا بحرِ عظیم
سیّدِ عالی نسب، سردار سرکارِ کلاں

عارفِ حق، عالم دین، نازشِ اہلِ یقین
خوبصورت اور خوش گفتار سرکارِ کلاں

آپ کے در پر ہزاروں حاضری دیتے رہے
وقت کے ابرار اور اخیار سرکارِ کلاں

ہے جہانِ معرفت میں آپ کا سکّہ رواں
مَرج البحرین ہیں سرکار، سرکارِ کلاں

آپ کے فضل و کمال و شانِ استقلال کا
کر نہیں سکتا کوئی انکار سرکارِ کلاں

ملت اسلامیہ کی راہنمائی کے لیے
کارگر ہیں آپ کے افکار سرکارِ کلاں

حضرتِ مدنی میاں اور ہاشمی شہزادگاں
بانٹتے ہیں آپکے انوار سرکارِ کلاں

Marfat.com

قطب ربانی، پیارے شاہ سمنانی کی یاد
ہیں مظاہر اشرفی دلدار سرکار کلاں
حضرت ایوب شمسی کی سعادت دیکھیے
لائے ہیں زیر قلم اسرار سرکار کلاں
ہوگا مقبول جہاں یہ تذکرہ مختار کا
اس لیے کہ ہیں وہ بادہ خوار سرکار کلاں
حضرت مختار اشرف کے یہ تذکار جمیل
اہل حق کے حاصل افکار سرکار کلاں
ہیں قسیم بادہ عرفان تابش ان کے بعد
شیخ اعظم حضرت اظہار سرکار کلاں

(رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

Marfat.com

اعلیحضرت فاضل بریلوی قدس سرہٗ

ہیں آپ منظورِ خدا
ہیں واصفِ شاہِ ہُدیٰ
اور نائبِ غوث الوریٰ

احمد رضا خاں قادری

اے منبعِ جود و سخا
اے پیکرِ رشد و ہدیٰ
اے ناشرِ حلم و حیا

احمد رضا خاں قادری

ہیں آپ اللہ کے وَلی
اور عاشقِ، مولیٰ علی
میرے اِمام و مقتدا

احمد رضا خاں قادری

ہیں آپ یکتائے زماں
ھیں مونسِ ہر بیکساں
گویم بصد صِدق و صفا

احمد رضا خاں قادری

Marfat.com

ہے بوحنیفہ سے ملی
ایسی فقیہی زندگی
ہے بیان سے ماوریٰ
احمد رضا خاں قادری

تابشِ قصوری پُرخطا
ہے منقبت لکھنے لگا!
چشمِ بصیرت ہو عطا
احمد رضا خاں قادری

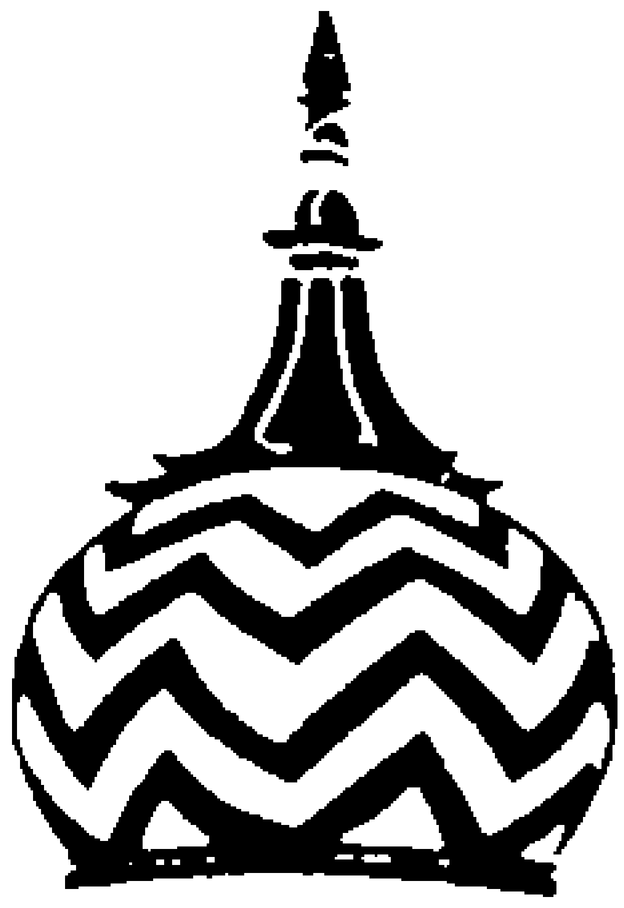

Marfat.com

سلام بحضور

قبلہ مفتی اعظم ہند شہزادہ امام احمد رضا بریلوی علیہما الرحمۃ

السلام اے عالمِ دینِ متین
واصفِ محبوبِ ربّ العٰلمین

السلام اے مشربِ فیض و کرم
کاشفِ اسرارِ دینِ محتشم

السلام اے صاحبِ عزّ و کمال
عاشقِ محبوبِ ربِّ ذوالجلال

السلام اے پیکرِ صدق و صفا
ناشرِ احکامِ دینِ مصطفٰے علیہ السلام

مہتابِ علم و حکمت السلام
پاسبانِ اہلِ سنّت السلام

السلام اے قاطعِ اہلِ ہوا
مفتیِ دیں، قامعِ جور و جفا

السلام اے ذاکرِ آلِ رسول
حاویِ معقول و منقول و اصول

معدنِ رُشد و ھدایت السلام
ترجمانِ قادریت السلام

السلام اے نائبِ احمد رضا
مفتیِ اعظم محمد مصطفٰے علیہ الرحمۃ

گر قبول افتد زہے تسلیم و سخن
بر دلِ تابش نگاہِ لطف کن

Marfat.com

پیر جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

شہِ اہلِ سنّت ہیں شاہِ جماعت
امیرِ جماعت ہیں شاہِ جماعت
محدّث بھی ہیں شیخ و درویش بھی ہیں
امامِ طریقت ہیں شاہِ جماعت
علی پور ہے مولد علی پور ہے مدفن
علی کی امانت ہیں شاہِ جماعت
ہیں قطبِ زماں خواجہ نقشبندی
بقائے ولایت ہیں شاہِ جماعت
ہیں سردار وہ ہند و پاک ایشیا کے
سراپا سیادت ہیں شاہِ ولایت
ابوالعرب مشہور نزدِ عرب ہیں ○ جہاندارِ شہرت ہیں شاہِ جماعت
محمد حسین حیدر و نور و اختر ○ مکمل ہدایت ہیں شاہِ جماعت
فدا اہلِ بیت اور اصحاب پر ہیں
فدائے رسالت ہیں شاہِ جماعت
ہے تابش یقیناً یہ ایمان میرا
کہ شاہِ جماعت ہیں شاہِ جماعت

Marfat.com

حضرت مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ

علم و عمل کا ایک بحرِ بیکراں عبدالقیوم
ملّتِ اسلامیہ کا پاسباں عبدالقیوم

اہلِ سنّت کے امام و پیشوا و مقتدا
مفتیٔ اعظم، امیرِ کارواں عبدالقیوم

موت العالِم، موت العالَم کی حقیقت عیاں ہے
آپ کے اُٹھ جانے سے اے مہرباں عبدالقیوم

سُنّیت کے چمن میں تھیں جو بہاریں آپ سے
چھا گئی یک لخت اُن پر خزاں عبدالقیوم

ابتلاؤ آزمائش کی گھڑی میں آپ کا
خضرِ راہ ہے ہر طرف اِک نشاں عبدالقیوم

خادمانِ دینِ حق کی راہنمائی کے لیے
کارگر ہو آپ کی ہر داستاں عبدالقیوم

تھی جنازے پر تیرے رحمت کی بارش ہر طرف
اس کے شاہد ہیں سبھی پیر و جواں عبدالقیوم

جاتے جاتے اہلِ سنّت کو اکٹھا کر دیا
واہ کیا تیری کرامت تھی عیاں عبدالقیوم

Marfat.com

آپ کی سوچوں کا مرکز، حسنِ تدبّر کی مثال
جامعہ تنظیم مسجد گلفشاں عبدالقیوم

تیری فرقت میں ہیں ہر سُنّی کی آنکھیں اشکبار
رو رہے جامعہ کے طالباں عبدالقیوم

کون پوچھے غمزدوں کی داستاں اے دوستو
چل دیا جب غمزدوں کا مہرباں عبدالقیوم

کل تلک تھا چہرۂ زیبا ترا وجہ سکون
آج ہے تربت تری عنبر فشاں عبدالقیوم

چھوڑ کر تابش قصوری کو غم و آلام میں!
خامشی سے چل دیے سوئے جناں عبدالقیوم

رحمة الله تعالى عليه وبركاته

Marfat.com

شہادت اُن کو راس آئی نبی ﷺ کے اِس مہینے میں

شہادتِ مولانا علامہ محمد اکرم رضوی شہید خطیب اعظم کا مونکے
پر فی البدیہہ تاثرات منظومہ : (تابش قصوری)

○

میرے پیشِ نظر پُر نور ہے تصویر اکرم کی
میرے قلبِ حزیں پر نقش ہے تقریر اکرم کی
جہانِ عشق میں ہے ہر جگہ تشہیر اکرم کی
شہادت بن گئی ہے آخری تحریر اکرم کی
مبلّغ وہ جو قسمت کا دھنی تھا مردِ میداں تھا
حقیقت میں وہ اکرم عاشقِ شاہِ شہیداں تھا
مقرّر جو عدوئے حق کے حق میں تیغِ برّاں تھا
مقرّر جو نبی کے دشمنوں کا دشمنِ جاں تھا
مقرّر جس کے چہرے پر جلالِ حق کا طوفاں تھا
جمال و حسن و خوبی میں ہزاروں پر نمایاں تھا
مقرّر وہ نہیں تھا جو فقط گفتار کا غازی
وہ عالم جو عمل سے اپنے تھا کردار کا غازی
وہ جس کی کاوشِ تبلیغ، نورانی مینارہ ہے
وہ جس کا نکتۂ فکر و عمل تابندہ تارا ہے
وہ جس کی شمعِ دانش جادۂ حق میں سہارا ہے

Marfat.com

وہ جس کی حق بیانی کی حقیقت آشکارا ہے
وہ کہتے تھے نبی کے عشق میں مر مر کے جی لیں گے
نبی کے نام پر شربت شہادت کا بھی پی لیں گے

مقرر وہ کہ خود تقریر اُن پر ناز کرتی تھی
مؤثر ایسے کہ تاثیر اُن پہ ناز کرتی تھی
مدبر وہ کہ خود تدبیر اُن پہ ناز کرتی تھی
مقدر یوں بلند، تقدیر اُن پر ناز کرتی تھی

شہادت ان کی منزل تھی، شہادت پر فدائی تھے
شہادت کے وہ طالب تھے شہادت پر شیدائی تھے

مجاہد وہ جہاد اندر گزاری زندگی جس نے
مجاہد وہ ہمیشہ دشمنوں سے جنگ کی جس نے
مجاہد وہ عدوئے دین سے کی دشمنی جس نے
مجاہد وہ ثنائے مصطفےٰ میں جان دی جس نے

وہ جس کے نعروں سے ایوان باطل کانپتے دیکھے
منافق جلتے، سڑتے رن سے ہم نے بھاگتے دیکھے

خطیب اہلسنّت کی ہمیشہ یاد آئے گی
یقیناً خادمان دین کو بے حد ستائے گی
مگر ان کی شہادت یہ سبق تابش سکھائے گی
کہ حُبِّ مصطفےٰ ہی عاقبت میں کام آئے گی

شہید ملت اسلامیہ کا غم ہے سینے میں
شہادت اُن کو راس آئی نبی کے اس مہینے میں

ا۔ ۴ ربیع الاول ۱۴۱۵ھ / ۱۳ اگست ۱۹۹۴ء
بروز ہفتہ

Marfat.com

ہو مُبارک تمہیں غازیانِ وطن!

(جنگ ۱۹۶۵ء کی یاد)

مبارک عید کی، دشمن کی طاقت توڑنے والو
مبارک عید کی، اے موت کا منہ موڑنے والو

مبارکباد کہتا ہوں وطن کے نگہبانوں کو
وطن کی آن والوں کو وطن کے پاسبانوں کو

مبارک صد مبارک اے وطن کے نامور مردو
کیا جنگل میں منگل آپ نے اے غازیو مردو

تمہارے سر سدا سہرا رہے گا کامرانی کا
وطن پر مہربانی کا وطن کی پاسبانی کا

یہ سچ ہے آج بیشک آپ گھر سے دور بیٹھے ہیں
مگر اسلام کی خاطر بڑے مسرور بیٹھے ہیں

مسرّت شادمانی، ہر طرف یہ شادیاں خوشیاں
تمہارے دم قدم سے ہیں یہ سب آبادیاں خوشیاں

تمہارے روئے انور کیا حسیں پُرنور ہیں پیارے
خدا و مصطفےٰ کی نظر میں منظور ہیں سارے

مجاہدو! غازیو! ملت کی عظمت کے بہی خواہ ہو
نبی کے جانثارو، قوم کے دل کی پناہ گاہ ہو

Marfat.com

تمہاری شان و شوکت کا بیاں کیا کر سکے کوئی
کہ تم نے جنگ وہ جیتی نہ ہے جس کی مثل کوئی

تمہارے رعب نے بھارت کا پرچم ایک دم چھوڑا
تمہارے دبدبے شاستری نے اپنا دم توڑا

رہے گا تا قیامت یاد اس جنگ کا بیاں سب کو
شکستِ فاش بھارت کو، فتح اسلام کی سب کو

مری نذرِ عقیدت کاش یہ منظور ہو جائے
مبارک عید کی تقریب نور و نور ہو جائے

ہے تابش بارگاہِ قدس میں یہ التجا میری
مبارک فوج پہ جاری رہے رحمت سدا تیری

Marfat.com

رضائے مصطفےٰ

اہل حق کی جاں رضائے مصطفےٰ
سُنیّت کی شان رضائے مصطفےٰ

ہے (چوالیس) ۴۴ سال سے تبلیغ میں
مصروف ہر اک آن رضائے مصطفےٰ

روند ڈالیں سب چٹانیں باطلی
آیا جب طوفان رضائے مصطفےٰ

دیو کے بندوں کے سب راز نہاں
کر دیئے عیاں رضائے مصطفےٰ

منکرین خاتم پیغمبراں
کر دیئے بے جاں رضائے مصطفےٰ

مارے مارے پھرتے ہیں شیطان بھی
جب سُنی، آذاں رضائے مصطفےٰ

بھاگتے ہیں دیکھ کر گستاخ سب
فاتح ہر میداں رضائے مصطفےٰ

فیض ہے جاری جہاں میں چار سو
بحرِ بے پایاں رضائے مصطفےٰ

Marfat.com

پھیلتے دیکھیں مثالِ بوستاں
ہو بہارستان رضائے مصطفےٰ

ہیں مبارک باد کے لائق تمام
جو بھی ارکان رضائے مصطفےٰ

مولانا صادق ہیں اس کے سرپرست
خوب ہے شاداں رضائے مصطفےٰ

ہے نیازی صاحب کی سعیٔ جمیل
نیّرِ تاباں رضائے مصطفےٰ

ہے یہی تابش دعا شام و سحر
ہو دو بالا شاں رضائے مصطفےٰ

صلی اللہ علی النبی الامی وآلہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ وسلاما علیک یا رسول اللہ

Marfat.com

ایک خط

محبِّ مکرّم، رفیقِ گرامی اے شبّیر احمد ہے تابشؔ سلامی
سلامِ عقیدت، سلامِ محبّت، حبیبی رفیقم علیکم سلامی

درِ احمد پہ ہو جانا تمہارا — نہ ہم کو بھول جانا واں خدارا
مدینہ طیبہ جاکر پیارے — دُعا کرنا کہ پہنچیں ہم بھی سارے
رسولِ ہاشمی کے پاک در پر — دُعا ہے جا بنائیے گھر وہاں پر
درِ سرکار پہ یوں عرض کرنا — باندازِ محبّت ساتھ رکھنا
حبیبِ خالقِ ربّ دو عالم — ہو تابشؔ پر بھی اک نظرِ مکرّم
گزارش ہے اگر منظور کرلیں — دعاؤں میں حبیبی ساتھ رکھیں
ہیں عالم آپ مقبولِ خدا بھی — ہیں منظورِ حبیبِ کبریا بھی
ہیں صدّیق و عُمر کے بھی فدائی — ہیں عثمان و علی کے بھی شیدائی
ہے شبّیر و شبّر کی تم میں الفت — صحابہ سے عقیدت بھی محبت
میں ہوں سیہ کار نالائق کمینہ — خطا کاری میں گزرے دن مہینہ
مگر اس بات پر نازاں ہوں خوشی — غلامِ مصطفےٰ کہتے ہیں سب ہی
دلی حسرت خدا پوری کرے گا — یقیناً خاتمہ بالخیر ہو گا
ہیں جذباتِ دلی یہ ہے حقیقت — صحابہ سے مجھے بھی ہے عقیدت
اسی پر اکتفا کرتا ہوں بھائی — ابھی تو لفظ ہیں یہ ابتدائی
مگر پاسِ ادب ملحوظ بھی ہے — طوالت پر کہیں غصہ نہ آئے

Marfat.com

خدا انعام و عزت سے نوازے
مبارک ماہِ رمضان المبارک
نہ ہو کچھ غم تجھے مثل صفر بھی
عزیزانِ قرابت کو مبارک
مجھے عید الفطر کے روز بھائی
تو ہوگا کون محبوبِ گرامی
تو مایوسی کی حالت میں رہونگا
کہوں گا اس طرح میں دوستوں سے
گزرے گا یونہی بے کیف یہ دن
ادھر خوفِ طوالت بھی ہے ملحوظ
کروں کیا خود یہاں آکر بتایئے
کرو اب ختم تابش سلسلہ یہ
سلامِ آخری تابش قصوری

مدینہ کی زیارت سے نوازے
مبارک عید رمضان المبارک
مبارک آپ کو عید الفطر بھی
رفیقانِ رفاقت کو مبارک
بتایئے آپ کی جب یاد آئی
کروں گا کس کو الفت میں سلامی
یقیناً دوستوں سے یوں کہونگا
کریں ہم یادِ رضوی کو دعا سے
کبھی تو آئے گا پرکیف یہ دن
ادھر رفتارِ شعریت ہے ملحوظ
سبھی حالات خیریت سنایئے
کہیں شبّیر کا دم بھر نہ آئے
کہو شبّیر رضوی سے ضروری

Marfat.com

مولانا عبدالرسول منصور زید مجدہٗ

ملا ہے آج مکتوب گرامی — پڑھا فرطِ محبت سے تمامی
خیریت آپ کی معلوم کر کے — پریشانی و غم معدوم کر کے
سکونِ قلب کی دولت کو پایا — پیامِ نور سے دل جگمگایا
قلم قرطاسِ ابیض پر چلایا — زبانِ شعر سے یوں گنگنایا
رفیقِ باوفا میری دعا ہے — خدا و مصطفیٰ سے التجا ہے
مدینہ پاک ہو جانا ہمارا — نہیں اب اس جگہ رہنا گوارا
مدینہ طیبہ قبلہ ہمارا — محمد مصطفیٰ کعبہ ہمارا
غریب الوطن کا ملجا و ماویٰ — وہی مالک وہی مختار مولیٰ
وہ آقا گنبدِ خضریٰ کا والی — دو عالم جن کے در پہ ہیں سوالی
فرشتے حاضرِ خدمت مدامی — ہیں تا روزِ جزا محوِ سلامی
غریبوں بے کسوں پر نظرِ رحمت — یتیموں کے سروں پر دستِ شفقت
ہمیشہ سے یہ دستورِ وفا ہے — سوالی کے لیے نہ حرفِ "لا" ہے
محمد مصطفیٰ کی بارگاہ میں — رئیس الانبیاء کی بارگاہ میں
وہاں منظور ہو جانا ہو جانا — خدا سے ہے دعا یہ عاجزانہ
محمد مصطفیٰ نورِ خدا کی — حبیبِ کبریا صلِ علیٰ کی

میسر ہو مجھے تابشِ غلامی
تو حاصل ہو مرادِ دل تمامی

Marfat.com

رسول اللہ یہی ہے عرض میری
نہیں اس کے سوا کچھ غرض میری
نگاہِ لطف سے قلب و نظر کو ○ خدارا نور سے پُرنور کر دو
زیارت روئے زیبا کی کرائیے ○ مدینہ طیبہ للہ بلا لیجیے
پریشاں حال پر نظرِ مکرّم
نگاہِ نور ہے نورِ مجسّم
میرے قلب سیاہ کو جگمگا دو ○ سوئی تقدیر کو للہ جگا دو
فقیہ اعظم و ذی جاہ کا صدقہ ○ وسیلہ بوالبقا و بوضیاء کا
میرے اساتذہ کی نظر شفقت
ہمیشہ ہی رہے مبذول رحمت
میرے منصور پر بھی اک نگاہ ہو ○ علوم دین کی دولت عطا ہو
بوقتِ امتحاں امداد کرنا ○ ہمیشہ کامراں دل شاد کرنا
یہی ہے آرزو میری یہی ہے
میرا دامن ہنر بالکل تہی ہے

یہی ہے آرزو تابشؔ آخری
مدینہ کی میسر ہو فقیری

Marfat.com

والدہ

ہے سراسر ربّ کی نعمت والدہ
پاک سیرت، نیک طینت والدہ
انساں تو انکار کر سکتا نہیں
نعمتوں کی ماں ہے نعمت والدہ
ہے رسُولِ پاک کا ارشاد یہ
جس کے قدموں میں ہے جنّت، والدہ
منفرد، ممتاز ہے ہر ایک سے
واہ کیا ہے، مال و دولت والدہ
یومیہ حج کی سعادت پائے گا
جو کرے دن رات خدمت والدہ
بچّے کو پلے جو اپنے خون سے
ہے سراپا، مہر و شفقت والدہ
ہے شب تاریک بچّوں کے لیئے
اس جہاں سے جب ہو رخصت والدہ
جو بھی آیا اس جہاں سے، چل دیا
سب سے بھاری دُکھ ہے فرقت والدہ
میرے سانسوں میں ہے تابش ساتھ ساتھ
بس دُعا ہے پائے جنّت والدہ

Marfat.com

دعا و نصیحت برائے عزیز القدر محمد انوار الرسول زید علمہ و عملہ

آپ کی تحریر سے ہوں شادکام ● ہو جہان معرفت میں تیرا نام
علم کی دولت تجھے بخشے خدا ● عمل کے انوار، عشق مصطفےٰ
سینہ تیرا ادب سے معمور ہو ● ادب اور تعظیم سے بھرپور ہو
احترام آدمیت ہو شعار ● تا نہ آئے قلب پر تیرے غبار
ہو محبت کا خزینہ دل تیرا ● ہے دعا! روشن ہو مستقبل تیرا
والدین، اساتذہ، مسترشدین ● ان کا ہو احترام دل سے بایقین
ہر لمحہ ہر دم عزیز خوش خصال ● اپنے ہم مکتب، جماعت کا خیال
ہو تیرا معمول عمر زندگی ● "زندگی بے بندگی، شرمندگی"
ادب سے معمور ہو تو زندگی ● عمل سے پر نور ہو تو زندگی
زندگی میں زندہ رہنا سیکھ لے ● ہے مناسب بندہ بننا سیکھ لے
لا ابالی میں گزارے جو ایام ● کیسے ہو سکتا ہے بندہ نیک نام؟
"زندگی زندہ دلی کا نام ہے" ● مردہ دل تو ہر جگہ ناکام ہے
اے عزیز من ہمیشہ خوش رہو ● خوش رہو دائم، ہمیشہ خوش رہو
سینہ تیرا عمل سے آباد ہو ● اور خدا کی یاد سے دل شاد ہو
کرم فرمائے خداوند جلیل ● ہو کتاب زندگی تیری جمیل
سیرت و صورت مثالی ہو عطا ● اور نعمت لازوالی ہو عطا
اے خداوند جہاں تیرے حضور ● حاضر دربار ہوں با صد قصور
التجا کرتا ہوں با صد احترام ● میرے شاگردوں کو مولیٰ نیک نام
کردے اپنے کرم سے رب کریم ● یا غفور یا رؤف یا رحیم
بطفیل رحمۃ للعالمین ● کردے نیک انجام مالک یوم الدین
ہے دعا تابش کی اے رب کریم ● ہو عطا انوار کو ذوق سلیم

نوٹ: الحمد للہ! اب مولانا علامہ الحافظ القاری صاحبزادہ محمد انوار الرسول ظلہ جامعہ نظامیہ رضویہ کے ممتاز فضلاء میں شمار ہوتے ہیں نیز جامع مسجد اتفاق ہسپتال لاہور میں خطیب اقرا مدینۃ الاطفال لاہور اور جامعہ انوار رضا کے بانی ہیں

Marfat.com

اشعارِ مختلفہ

حمد ہزار کروڑاں اُس نوں جو خلقت دا سائیں
جس نے پیدا کر کے گھلیا پاک محمدؐ تائیں

برکت پاک محمدؐ سرور دو جگ نور اُجالا
جس دے صدقے ملیا سانوں دین شریعت والا

نال خوشی دے اہل ایماناں روزے رکھّے سارے
بن ٹھن عید مبارک ویکھن ، مولیٰ دے دربارے

فضل کرم تے رحمت ربّ دی انت شمار نہ آوے
سب نوں عید مبارک آکھاں دل مسرور ہو جاوے

میری طرفوں عید مبارک روزے داراں تائیں
ربّ کرے منظور عبادت پاؤ اجر جزائیں

واہ رمضان مبارک یارو ، دے گیا اَج جدائی
اس دی قسمت اندر ہوسی جس نے پیٹھ لگائی

Marfat.com

نال محبت عید مبارک آکھو ہر اک تائیں
ایس مبارک باد دے بدلے پاؤ جنت جائیں

لے قدراں نوں قدر کی یاری پچھ جناں نے لائیاں
ہر ویلے وچ یاد سجن دے روون دین دہائیاں

اِک واری تاں ساڈی طرفے نظر کرم دی پاؤ
آوے چین، بے چین دلاں نوں نہ اتنا ترساؤ

ایہہ دنیا دِن چار دہاڑے کسے ہمیش نہ رہنا
کر کجھ سمجھ خیال او تاں بس ایہہ نیکاں دا کہنا

Marfat.com

دُعا و التجا

تیرے در تے یاربّ آیا عاصی اوگن ھارا
نیکیاں والی گل نہ کوئی بیٹھا مُل دوارا

در اپنے توں ایس گدا نوں خالی نہ پرتانا
ویکھ نہ عیب، گناہ میرے توں اپنا کرم کمانا

لَا تَقْنَطُوْا مِن رَّحْمَۃِ اللہ یاربّ توں فرمایا
میں بھی عاصی در تیرے تے رحمت منگن آیا

میں ہاں سائل تیرے در دا جھولی عملوں خالی
یارب سائیاں تیرے باہجوں کون ہے میرا والی

میں سوالی تیرے در دا پلے عمل نہ کوئی
صدقہ اپنے پاک نبی دا بخش خطا جو ہوئی

بھاویں عیب گناہ میرے وِچ بیحدٗ باہج شماراں
بخش تمامی، بخش تمامی صدقہ شاہ ابراراں

ہور نہیں در، چھڈ در تیرا، کس دروازے جاواں
تیرا ہو کے کس در جا کے میں سوال سناواں

یاربّ صدقہ پاک نبی دا کریں قبول دعائیں
حشر دیہاڑے تابش تائیں نیکاں سنگ رلائیں

Marfat.com

Marfat.com

ردائے کبیر

جس طرح سیپ میں موتی محفوظ اس طرح حجاب میں عورت محفوظ

بائنڈنگ اینڈ پرنٹنگ شیخ عبدالوحید ہادی 0301-4735853

المکتبۃ الاشرفیہ مریدکے، شیخوپورہ

Marfat.com